Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمد و علی آل محمد

گلدستۂ جنت

مجموعۂ قصائد

مرتبہ: مولوی سید تراب علی صاحب رضوی اعلی اللہ مقامہٗ

باہتمام

سید رضا علی رضوی

ناشر:
مکتبۂ ترابیہ
چھتہ بازار۔ حیدرآباد

قیمت:
۶ روپے
RS: 6

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گلدستۂ جنت

مجموعۂ قصائد

انتخاب

از: سید تراب علی صاحب رضوی لطفی مرحوم ومغفور اعلی اللہ مقامہ

باہتمام

سید رضا علی رضوی

ناشر: مکتبۂ ترابیہ چھتہ بازار حیدرآباد دکن

(دائرہ پریس چھتہ بازار)

Presented by www.ziaraat.com

ہماری مطبوعہ کتب

۱۔ ذی الف الابرار کامل ۱۲۔ روپے
۲۔ تسکین زینب مجموعہ نوحاجات ۸ ۔ روپے
۳۔ شوکت کے نوحے ۱۲ ۔ ″
۴۔ باقر حسین کے نوحے ۱.۵ ۔ ″
۵۔ حدیث کساء ۲۔ روپے
۶۔ مجموعہ مناجات ۲ روپے پچاس پیسے
۷۔ مجموعہ دعائے نور ۳ روپے ″ ″
۸۔ دینیات حصہ اول ۸/ ۸/
۹۔ دعائے حیدری ۲، روپے
۱۰۔ مجموعہ زیارت چہاردہ معصومین علیہ السلام ۲ روپے پچاس پیسے
۱۱۔ طیب معصومین ۶۔ روپے
۱۲۔ فغان عزاداران مجموعہ نوحہ جات ۸۔ ″ (۱۴)
۱۳۔ معجزے زیر طبع
۱۴۔ حضرت علی مولا علی معجزہ ۵ دنیا زنامہ ۸/
۱۵۔ اعجاز جناب سیدہ ع (زیر طبع) چاند کی کہانی
۱۶۔ گلدستہ عقیدت از سید تراب علی خان رضوی لطفی مرحوم ۴ روپے
۱۷۔ فغان عزاداران دوم ۲۔ ″
۱۸۔ گریۂ عزاداران 1/75 نوحہ جات پاکستان
۱۹۔ آہ سوزان نوحہ جات علی اکبر علیہ السلام ۲ روپے
۲۰۔ کربلا کی داستان ۲ روپے ۸/

ترابیہ جنرل اسٹور

فہرست

نمبر	فہرست		صفحہ نمبر
۱	تخیل کا مصفیٰ دریا بہانے والے		۱
۲	مژدہ باد اے دل رسولؐ ذی کرم پیدا ہوا	″	۲
۳	شافعِ محشر سرور دیں اے ظلِ سبحان صلِ علیٰ	″	۳
۴	آج دنیا میں رسول کبریا پیدا ہوا	″	۴
۵	خوشی کا روز ہے خوش ہے خدا مبارک ہو	″	۵
۶	نور سے روشن جس کے جہاں وہ جلوہ دکھانے والے ہیں	″	۶
۷	یا حبیب خدا سلام علیک	″	۸
۸	مظہر شان داور پہ لاکھوں سلام	″	۹
۹	ہو مبارک کہ ہوئے حضرت خاتم پیدا	″	۱۰
۱۰	شاہ دین مومن کہ نور کبریا پیدا ہوا، حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام		۱۱
۱۱	آج کعبہ سے طلوع مہر انور دیکھ لو	″	۱۳
۱۲	حمد شاہ ہدا مبارک ہو۔	″	۱۴
۱۳	مژدہ باد صبا یہ لائی ہے۔	″	۱۵
۱۴	نام علی ہیں جو ہے وہ تاثر دیکھے	″	۱۶

۱۵۔ نفسِ پاکِ خدا علیؑ ولی	حضرت امیرالمومنینؑ	۱۷
۱۶۔ شاہِ شاہاں میرا علیؑ ہے علیؑ	״	۱۸
۱۷۔ آج شبیرِ خدا ہوا پیدا	״	۱۹
۱۸۔ ہو مبارک کہ ہوئے حیدرؑ صفدر پیدا	״	۱۹
۱۹۔ کس طرح سمجھاؤں میں کیا ہے علے سے فاطمہ	حضرت فاطمہ سلام علیہم	۲۱
۲۰۔ رہنمائے نسا رفاطمہؑ	״	۲۲
۲۱۔ ہے دھوم چرخ و زمیں پہ مچی مبارک ہو	عقد حضرت سیدہؑ	۲۳
۲۲۔ آج عقدِ سیدہؑ سے دل ہر اک کا شاد ہے	״	۲۴
۲۳۔ کیا عقد ہے طلعت نگن دولہا علیؑ زہرا دلہن	״	۲۵
۲۴۔ آج دنیا میں علیؑ مرتضیٰ کا بیاہ ہے	״	۲۷
۲۵۔ آج دنیا میں شہِ مرداں پیدا	جنابِ امیر علیہ السلام	۲۸
۲۶۔ زینتِ ختم المرسلین پیدا ہوئیں	جنابِ سیدہؑ	۲۹
۲۷۔ آج عقدِ سیدہ سے دل ہر اک کا شاد ہے	عقد جنابِ سیدہؑ	۳۰
۲۸۔ پیدا ہوئیں بنتِ شاہ پڑھا صلوٰۃ کا غل ہے آج مچا	״	۳۱
۲۹۔ آج سردارِ زنانِ عالمیں پیدا ہوئیں	״	۳۲

۳۰۔ ہوئیں فاطمہ آج پیدا مبارک	جنابِ سیدہؑ	۳۳
۳۱۔ نورِ چشمِ مصطفیٰؐ پیدا ہوا	حضرت امام حسن علیہ السلام	۳۴
۳۲۔ السلام اے راحتِ جانِ پیمبرؐ السلام	״	۳۵
۳۳۔ تولد آج ہوئے مجتبیٰ مبارک ہو	״	۳۶
۳۴۔ ہو مبارک فاطمہؑ کا دلبر با پیدا ہوا	حضرت امام حسینؑ	۳۷
۳۵۔ عطر افشاں اس طرح گلشن میں ہے ہر سو شمیم	״	۳۸
۳۶۔ گھر میں حیدرؑ کے ہوا دوسرا بیٹا پیدا	״	۴۱
۳۷۔ ہو مبارک خامسِ آلِ عبا پیدا ہوا	״	۴۲
۳۸۔ جہاں میں ہوا جلوہ آرا مبارک	״	۴۳
۳۹۔ اے حسینؑ ابنِ علی اے حریت کے تاجدار	״	۴۴
۴۰۔ السلام اے رونقِ گلزارِ ایماں یا حسینؑ	״	۴۶
۴۱۔ مالکِ کون و مکاں پیدا ہوا	امام زین العابدینؑ	۴۹
۴۲۔ جلوہ نما ہوئے ہیں زین العابدین مبارک	״	۵۰
۴۳۔ آج شاہِ کربلا کا دلبر با پیدا ہوا	״	۵۱
۴۴۔ آج سلطانِ دیں ہوا پیدا	״	۵۲

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

۴۵ ۔ زینت محراب حق زین العبا پیدا ہوا	امام زین العبا ع	۵۳
۴۶ ۔ ہو مبارک مومنو ابن علیؑ پیدا ہوا۔	امام محمد باقر ع	۵۴
۴۷ ۔ آج نائب سید سجادؑ کا پیدا ہوا۔	"	۵۵
۴۸ ۔ آج امام المتقین پیدا ہوا۔		۵۶
۴۹ ۔ ہوا عابد کو بیٹا مبارک		۵۷
۵۰ ۔ رونق بزم جہاں پیدا ہوا	امام جعفر صادق ع	۵۸
۵۱ ۔ صادقؑ آل عبا آج پیدا ہوا۔	"	۵۹
۵۲ ۔ السلام اے نور حق اے حق کے مظہر السلام	"	۶۰
۵۳ ۔ ہو مبارک جعفر صاحب یقیں پیدا ہوا۔		۶۱
۵۴ ۔ رونق باغ ارم پیدا ہوا۔		۶۲
۵۵ ۔ جہاں میں موسیٰ کاظم ہوئے پیدا مبارک ہو۔	امام موسیٰ کاظم ع	۶۳
۵۶ ۔ لو آئے زمانہ میں موسیٰ کاظم ع مبارک	"	۶۴
۵۷ ۔ نائب خیر البشر پیدا ہوا۔	حضرت امام رضا علیہ السلام	۶۵
۵۸ ۔ ہادی ہشتم رضائے مہ جبیں پیدا ہوا۔	"	۶۶
۵۹ ۔ ہو مبارک آج موسیٰ رضا پیدا ہوا۔		

۶۰ ۔ مژدہ باد اے دل کہ سلطان اُمم پیدا ہوا	امام رضا علیہ السلام	۶۸
۶۱ ۔ جانشین پنجتن پیدا ہوا۔	امام علی نقی علیہ السلام	۶۹
۶۲ ۔ مژدہ باد اے دل کہ شاہ اتقیا پیدا ہوا۔	"	۷۰
۶۳ ۔ یا امام رضاؑ مبارک ہو	"	۷۱
۶۴ ۔ جانشین رضاؑ ہوا پیدا	"	۷۲
۶۵ ۔ ہو مبارک آج عالم میں نقیؑ پیدا ہوئے		۷۳
۶۶ ۔ نامِ حضرت علیؑ پیدا ہوا۔		۷۳
۶۷ ۔ ہوئے پیدا نقیؑ مبارک ہو۔		۷۴
۶۸ ۔ بیٹا ہوا تقیؑ کو چاند سا مبارک		۷۵
۶۹ ۔ ہو مبارک احمدؐ مرسل کی جان پیدا ہوا۔		۷۶
۷۰ ۔ ہوئی مسرور دل ہم پر رحمت داور مبارک		۷۷
۷۱ ۔ جانشین نقیؑ ہوا پیدا		۷۹
۷۲ ۔ ہوئے عسکریؑ آج پیدا مبارک		۷۹
۷۳ ۔ خوشی کا روز ہے خوش ہے خدا مبارک ہو حضرت صاحب الامرؑ		۸۰
۷۴ ۔ عباسؑ علی سقائے حرم دنیا میں آنے والے ہیں حضرت عباسؑ		۸۲
۷۵ ۔ آج دنیا میں ہے خوشی کا محل	حضرت صاحب الامرؑ	۸۳

۷۶ ۔ مقصدِ ربِ اکبرؑ پہ لاکھوں سلام	حضرت صاحب الامرؑ	۸۴
۷۷ ۔ جو آنا ہے تو آ بھی جا آنے والے	〃	۸۵
۷۸ ۔ آفتاب و سایہ ہیں دستِ بتول دیوانہ وار		۸۶
۷۹ ۔ تجھ پہ اے عباسؑ پرور سلام بیکراں	حضرت عباسؑ	۸۸
۸۰ ۔ ہوا قفل بند دل پہ حق کا مبارک	〃	۹۰
۸۱ ۔ ہوئے عباسؑ باوفا پیدا	〃	۹۱
۸۲ ۔ خدا کا ولی میرا مولا علیؑ ہے	حضرت علیہ السلام	۹۲
۸۳ ۔ خدا کا پیارا نبیؐ کا دلبر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے	〃	۹۶
۸۴ ۔ نبیؐ وصفِ شیرِ خدا کیا کرے گا۔		۹۹
۸۵ ۔ معظم و اعظم امامِ عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے		۱۰۰
۸۶ ۔ سامنے نقشِ پا ہے علیؑ کا		۱۰۱
۸۷ ۔ آگیا لب پہ دم یا علیؑ		۱۰۲
۸۸ ۔ وہ جس کو کہتے ہیں قرآں فاطمہؑ زہرا		۱۰۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شاعر کی مناجات

از شاعرِ اہلبیتؑ علامہ نجم آفندی مرحوم

تخیل کا مصفّیٰ دریا بہانے والے ۔۔۔ جذبات کا مسلسل طوفاں اٹھانے والے
اے دل میں دردِ دل کی دنیا بسانے والے ۔۔۔ تطہیرِ غم سے غم کو نعمت بنانے والے
اے بات کرنے والے قطرات کی خامشی میں ۔۔۔ شاعر کے آنسوؤں میں اے مسکرانے والے
اے سوزِ دل کے خواہاں دردِ جگر کے گاہک ۔۔۔ آنکھوں میں بیکسوں کے دھونی رمانے والے
اے طور کے اجالے بگڑی مری بنا دے ۔۔۔ ایمن کی وادیوں میں باتیں بنانے والے
پندارِ عاشقی کو دے اذنِ باریابی ۔۔۔ خاکستر زمیں پر سجدے کرانے والے
میں جی رہا ہوں میری سمت بھی نظر کر ۔۔۔ بسمل ہے زیرِ خنجر آنکھیں لڑانے والے
توفیقِ اشکِ غم دے من کو گداز کر ۔۔۔ دامانِ شوقی کی کلیاں کھلانے والے
ہر موجِ حسن کا رخ اس دل کی سمت کر دے ۔۔۔ کلیوں میں نکہتوں کے دریا بہانے والے
تکلیف کرنے والے آغازِ عاشقی میں ۔۔۔ تکمیلِ بیخودی میں تشریف لانے والے
آ دل کی سادگی میں کچھ اور کر اضافہ ۔۔۔ اے عشق کو وفا کی پٹی پڑھانے والے

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

موجیں مجھے چھپالیں خونابۂ جگر کی
اے بادلوں کی تہہ میں بجلی چھپانے والے
کونین طے کرا دے ہلکا سا پینگ دے کر
امید کی فضا میں جھولا جھلانے والے
خاکِ نجف میں خاکِ تجم حزیں ملا دے
الفت کی منزلوں میں دو دل ملانے والے

قصیدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از حضرت محمد علی صاحب سرور

مژدہ باد اے دل رسولِ ذی کرم پیدا ہوا
باعثِ خلقِ جہاں میرِ امم پیدا ہوا
مانتے ہیں اس کی حشمت انبیائے ذی حشم
پادشاہ ہاشمی کیا محتشم پیدا ہوا
روشنی اسلام کی ہے آج سے تا روزِ حشر
نیّرِ دیں ماحیٔ کفر و ظلم پیدا ہوا
یہ جو آیا خلق میں سجدے میں بت گر پڑے
باعثِ نابودیٔ بودِ صنم پیدا ہوا
جب نسیمِ صبح چلتی ہے تو آتی ہے صدا
آمنہ کا گل جہاں میں صبح دم پیدا ہوا
بے مثال و بے نظیر و بے عدیل و بے سہیم
ہے غلط گر ہم کہیں ایسا بھی کم پیدا ہوا
جوہرِ آئینۂ وحدت امیرِ لامکاں
محرمِ اسرارِ باری محترم پیدا ہوا
رونقِ بازارِ خوبی رشکِ یوسف مہ لقا
جانِ عالم جانِ جانِ حیدر عم پیدا ہوا

رحمتیں پڑھ پڑھ کے دیتی ہیں تسکینِ قلب کو
جاں نثاروں کو جو ان کے کچھ بھی غم پیدا ہوا
اب تو اے سرور بخشے جائیں گے مجرم ضرور
وجہ تحریکِ کرم یہ ذی کرم پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

شافعِ محشر سرورِ دیں اے ظلِ سبحاں صلِّ علیٰ
اے خلق کے رہبر ہادیٔ دیں اے دیں کے سلطاں صلِّ علیٰ
نعلین ہے تیری تاجِ فلک مشتاقِ زیارت حور و ملک
اے جلوۂ حسنِ لم یزلی اے یوسفِ دوراں صلِّ علیٰ
تو دینِ حق کو پھیلایا اور راہِ صداقت دکھلایا
اے روشنیٔ چشمِ عالم محبوبِ سبحاں صلِّ علیٰ
دنیا میں ہے تو کامل انساں تو صدقِ لساں تو صدقِ بیاں
پڑھتی ہے خلقت کلمہ ترا دو جگ کے سلطاں صلِّ علیٰ

Presented by www.ziaraat.com

تو نورِ خدا تو شانِ خدا ثانی نہیں دنیا میں تیرا
دیتی ہیں گواہی قرآں میں آیاتِ قرآں صلِ علیٰ

یہ ایماں ہے یہ ایقاں ہے بخشائیگا ہم کو محشر میں
اے شافعِ محشر حق کے حبیب اے ظلِ سبحاں صلِ علیٰ

ہاں خلق سے لیکر اپنے کام دل سب کے مسخر کرکے حبیب
پڑھوا دیا کلمہ عالم کو اے دین کے سلطاں صلِ علیٰ

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی مرحوم

آج دنیا میں رسولِ کبریا پیدا ہوا — دہر کے ظلمت کا رہنما پیدا ہوا
ہر طرف ہے بارشِ رحمت ہیں پل نعمتیں — گلستانِ دہر میں قدرت نما پیدا ہوا
دہر کے ہر گوشہ گوشہ میں ہے بارش نور کی — بزمِ عرفاں کا سراجِ حق نما پیدا ہوا
نور جو پیشانیِ آدم میں تھا جلوہ فگن — بطنِ آمنہ سے وہ نورِ خدا پیدا ہوا
فیض نے جسکے ہے روشن عقلِ انساں کا چراغ — سالکانِ شوق کا وہ رہنما پیدا ہوا
نورِ ایماں جس سے بڑھ جاتا ہے یہ وہ نور ہے — قلبِ مومن کیلئے بن کر ضیا پیدا ہوا

رہنمائی کے ہیں خواہاں جس سے الیاس اور خضر — معرفت کے دشت کا وہ رہنما پیدا ہوا
نور سے جس کے بنے سارے زمین و آسماں — آج وہ صلِ علیٰ نورِ خدا پیدا ہوا
بت گرے کعبہ میں اور آتش کدہ ٹھنڈا ہوا — آج وہ محبوبِ حق صلِ علیٰ پیدا ہوا
جس نے دنیا میں جلائے علم و حکمت کے چراغ — آج وہ اُمّی لقب شاہِ ہدیٰ پیدا ہوا
لو لگائے تھا زمانہ جسکی آمد کے لئے — آج بر آئی تمنا آسرا پیدا ہوا
ظلمتِ کفر و ضلالت ہٹ گئے کافور سب — آفتابِ برجِ ایماں کی ضیا پیدا ہوا

ہم کو لطفی حشر کا کیا خوف ہووے گا بھلا
ہم گنہگاروں کا بہتر واسطہ پیدا ہوا

مبارک باد

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

خوشی کا روز ہے خوش ہے خدا مبارک ہو — تولّد آج ہوئے مصطفےٰ مبارک ہو
انہیں کے واسطے خالق نے سب کیا پیدا — یہی ہے مالکِ ہر دوسرا مبارک ہو
خدا نے ان کو بنا کر خود اپنی کی تعریف — یہی ہے مظہرِ شانِ خدا مبارک ہو
انہیں کا دین ہے اسلام کعبہ ہے قبلہ — انہیں کے واسطے قرآن ہے مبارک ہو

Presented by www.ziaraat.com

کتاب و آل انہیں کی ہے بنگی ختم رسلک — رہے گا دین انہیں کا سدا مبارک ہو
ہے غل درود کا اور شور تہنیت کا ہے — ہوا ہے خلق شہِ انبیا مبارک ہو
مبارک اُمتِ عاصی کو شافعِ محشر — پسر یہ چاند سا ہے آمنہ مبارک ہو
مبارک آپ کو مولود یہ ابوطالب — بھتیجا لاڈلا یہ چاند سا مبارک ہو
مبارک آپ کو شوہر خدیجۃ الکبریٰ — پدر یہ آپ کو خیر النسا مبارک ہو

حسینی اُمتِ عاصی کو کیا ہے خوف و خطر
جہاں میں آ گئے خیر الوریٰ مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہے نور سے روشن جس کے جہاں وہ جلوہ دکھانے والے ہیں
محبوبِ خدا سلطانِ ہدا دنیا میں آنے والے ہیں
خالق نے بنایا ہر شئے کو خاطر سے اسی پیغمبر کی
یہ مظہرِ حق ہیں رحم و کرم خالق کا دکھانے والے ہیں

ہے ختم نبوت حضرت پر آخر ہے یہ سب سے پیغمبر
اُمت کے گنہ گاروں کو یہی محشر میں بچانے والے ہیں
طوفاں میں ہے کشتی امت کی امداد کرو آقا جلدی
امت کا سفینہ حضرت ہی بس پار لگانے والے ہیں
فردوس کی مالک ہے دختر داماد ہے خالق کا مظہر
حسنینؑ نواسے حضرت کے امت کو بچانے والے ہیں
محبوب بنایا آپ کو رب معراج کا پایا شہ نے شرف
اللہ کی جانب سے سرور سب رتبے پانے والے ہیں
حضرت پہ نبوت ختم ہوئی سب نعمتیں حق کی شہ کو ملیں
اللہ کے سب بندے شہ سے اب فیض اٹھانے والے ہیں
ہے آج حسینی جشن بپا میلادِ پیمبر ہے برپا
بگڑی کو گنہ گاروں کی یہی سرکار بنانے والے ہیں

تراب جنرل اسٹور
چھتہ بازار حیدرآباد

Presented by www.ziaraat.com

سلام علیک بہ بارگاہِ خاتم النبینؐ

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

یا حبیبِ خدا سلام علیک ۔ یا نبی الہدیٰ سلام علیک
شمس الضحیٰ سلام علیک ۔ رمز بدر الدجیٰ سلام علیک
سید انبیاء سلام علیک ۔ سرورِ اصفیا سلام علیک
اے بشیر و نذیر سراج منیر ۔ رہبرِ حق نما سلام علیک
قول لولاک سے وجہِ افلاک ہو ۔ سیداء ماسوا سلام علیک
تم پہ تخلیق کی ربِّ اکبر نے کی ۔ ابتدا انتہا سلام علیک
راز مکتوب رب ہیں انبیا آپ پر ۔ دافع و برملا سلام علیک
خلق کتنا عظیم آپ کو ہے ملا ۔ مرحبا مرحبا سلام علیک
عرش کی رفعتیں زیرِ پائین ہیں ۔ تم ہو وہ مرتضیٰ سلام علیک
اوج معراج کی ایک منزل بنی ۔ سدرۃ المنتہیٰ سلام علیک
اس لطیف کنیز پر اک نظر
حضرت مصطفےٰ سلام علیک

لاکھوں سلام

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

مظہرِ شانِ داور پہ لاکھوں سلام ۔ شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
بابِ زہرائے اطہر پہ لاکھوں سلام ۔ جدِّ شبیرؑ و شبرؑ پہ لاکھوں سلام
ذاتِ پاکِ پیمبرؐ پہ لاکھوں سلام
بادشاہِ رسالت پہ لاکھوں سلام ۔ تاجدارِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہریارِ جلالت پہ لاکھوں سلام ۔ افتخارِ ولایت پہ لاکھوں سلام
شانِ قادر کے مظہر پہ لاکھوں سلام
جس سے تخلیق پائے زمین و مکاں ۔ جن کے باعث نمایاں ہوئے کُل جہاں
جو ہے آگاہِ رازِ عیاں و نہاں ۔ جو ہے محبوب و مطلوبِ ربِّ بے گماں
مقصدِ ربِّ اکبر پہ لاکھوں سلام
ان کے صدقے میں سارا جہاں بن گیا ۔ یہ زمیں بن گئی آسمان بن گیا
مہ بنا نیّرِ ضو فشاں بن گیا ۔ مختصر یہ کہ کون و مکاں بن گیا
خلقتِ حق کے مظہر پہ لاکھوں سلام

Presented by www.ziaraat.com

جب خدائی نہ تھی تھا اکیلا خدا — چاند تارے نہ تھے اور نہ تھی یہ فضا
رنگ و بو سمت و سو کیف و کم کچھ نہ تھا — نورِ خالق سے نورِ محمدؐ بنا
ایسے نورِ مطہر پہ لاکھوں سلام

آج دنیا میں آیا وہ نورِ مبیں — خلق میں دوسرا کوئی جس کا نہیں
خلق ہوتے ہی سجدے میں رکھ دی جبیں — ہیں وہ معجز نما سید الساجدیں
صاحبِ نقشِ النور پہ لاکھوں سلام

ہے لطیفؔ آلِ اطہر کے در کی گدا — بابِ رحمت پہ دیتی ہے کب سے صدا
ہو قبول اس بھکارن کا مجرا شہا — جلد ہو جائے پیاروں کا صدقہ عطا
اہلبیتِ مطہر پہ لاکھوں سلام

قصیدہ

از جناب میر محمود علی صاحب لائق

ہو مبارک کہ ہوئے حضرتِ خاتم پیدا — نور کو ان کے کیا حق نے مقدم پیدا
ربِّ عالم نے کہا شان میں جس کی لولاک — وہ ہوا باعثِ ایجادِ دو عالم پیدا
فخرِ عیسیٰ و شعیب و ذکریا و نوح — ہو گیا فخرِ خلیل اللہ و آدم پیدا

ان کی خاطر سے ہوئی دہر میں کعبہ کی بنا — واسطے ان کے ہوا چشمۂ زمزم پیدا
طاقِ کسریٰ کا ہر اک کنگرہ دجلہ میں گرا — ہو گئے عالمِ امکاں میں یہ جس دم پیدا
تھا جو نابینا عطا کی ہے اسے بینائی — نطق بخشا اسے جو ہو گیا ابکم پیدا
ان کی اور آل کی لازم ہے ولا ہر اک کو — ہو گئے ان کی محبت کیلئے ہم پیدا
واسطے ان کے محبوں کے بنا باغِ بہشت — ہو گئی بہرِ عدو نارِ جہنم پیدا
خوفِ محشر کے مرض سے ہو کیونکر صحت — زخمِ عصیاں کا ہمارے ہوا مرہم پیدا
قدسی کہتے ہیں یہی عرش پہ ہو کر شاداں — حق کے اسرارِ نہاں کا ہوا محرم پیدا
شاد مومن ہوئے پائی جو ولادت کی خبر — دل میں ہر کافر و ملعون کے ہوا غم پیدا
ہو گا قرآن زبانِ عربی میں نازل — آج ہر علم و زبان کا ہوا عالم پیدا
شکر اس خالقِ عالم کا ہو کیونکر لائق
امتِ شافعِ محشر میں ہوئے ہم پیدا

مولائے متقیان امیر مومنان حضرت علی علیہ السلام

از جناب جلیس صاحب جلیس

شاد ہیں مومن کہ نورِ کبریا پیدا ہوا — آج کعبہ میں نصیریؔ کا خدا پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

جسکا وجہ اللہ عالم میں لقب مشہور ہے　　آج گھر میں حق کے وہ شاہِ ہدیٰ پیدا ہوا
بت پرستی کا نشاں مٹ جائیگا سب خلق سے　　بت شکن معشوقِ ربّ دوسرا پیدا ہوا
بت کدے سب خلق کے مسمار اب ہو جائینگے　　کفر کو دنیا سے کرنے کو جدا پیدا ہوا
جسکی عصمت پر خدا کو ناز ہے اے مومنو　　گھر میں حق کے آج لو وہ پارسا پیدا ہوا
اس سے پہلے تھا ہمارا اور بھی اک رہنما　　دوسرا بھی شافعِ روزِ جزا پیدا ہوا
ہل اتی آیا ہے جسکی شانِ الاشان میں　　خلق میں وہ منبعِ جود و سخا پیدا ہوا
جلوہ گر جس نے چراغِ دینِ احمدؐ کو کیا　　گھر میں خالق کے وہ نورِ کبریا پیدا ہوا
مہر شرماتا ہے جس کے پرتوِ رخسار سے　　جس پہ قربان ہے قمر وہ مہ لقا پیدا ہوا
حارث و مرحب فنا جس نے کیے اک وار سے　　آج دنیا میں وہی خیبر کشا پیدا ہوا
مصطفےٰؐ ہیں تھا شاہد جو دیکھا اس بات کا　　کہتے ہیں دنیا میں یہ دستِ خدا پیدا ہوا

جسکا شیدا ہے محمدؐ اور خدا بھی اے جلیس
آج گھر میں حق کے وہ نورِ خدا پیدا ہوا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی مرحوم و مغفور

آج کعبہ سے طلوعِ مہرِ انور دیکھ لو　　دیکھ لو نظریں جما کر روئے حیدرؐ دیکھ لو
نورِ حیدر ہے نمایاں آج گھر گھر دیکھ لو　　آج ہے بیدار کعبہ کا مقدر دیکھ لو
آج کعبہ میں ملے گی اک حیاتِ دنیوی　　کعبۂ مقصود میں وہ آج گوہر دیکھ لو
قصرِ بدعت ڈھ گیا خوابِ پریشاں کی طرح　　وہ قیامت خیز تجلی آج آکر دیکھ لو
بارگاہِ ایزدی سے لیکے آیا ہے وہ زور　　خیبر ڈالے گا وہ گہوارہ میں اژدر دیکھ لو
اسکی آنکھوں سے نمایاں ہے خدائی کی چمک　　ہر ادا میں اک نگاہِ بندہ پرور دیکھ لو
رخ کے آئینہ سے ظاہر ہو رہی ہے برقِ طور　　طورِ سینا کا وہ جلوہ آج آکر دیکھ لو
اسکی نظریں کہتی ہیں مٹ جائے گی دنیا سے کفر　　آج کعبہ میں ذرا حیدرؐ کے تیور دیکھ لو
دیکھنا گر چاہتے ہو دہر میں اسرارِ غیب　　اک ذرا کعبہ میں آکر روئے حیدرؐ دیکھ لو
یہ بدل سکتا ہے تاثیر کو اک دم میں　　آؤ آکر دیکھ لو اپنا مقدر دیکھ لو
نوحؑ کی کشتی کو دی گرداب سے جس نے نجات　　کشتیِ دینِ الٰہی کا وہ لنگر دیکھ لو
دیکھنے سے اسکے اٹھ جائینگے سب رخ سے حجاب　　معرفت کا خالقِ عالم کے دفتر دیکھ لو

Presented by www.ziaraat.com

چاہتے ہو دیکھنا گر ہر نبی کے خط و خال — روئے حیدرؑ میں وہ سب دفتر کے دفتر دیکھ لو
چشمِ ظاہر میں نظر آجائیگا آدمؑ کا علم — آؤ کعبہ میں وہ شہرِ علم کا در دیکھ لو
ہیبتِ موسٰیؑ نظر آجائیگی اک آن میں — دستِ حیدرؑ دیکھ لو اور بابِ خیبر دیکھ لو
زہدِ عیسٰیؑ کے ہیں چرچے دانگِ دہر میں — اک مکمل اسکی ہیں تصویر حیدرؑ دیکھ لو

چاہتے ہو دیکھنا مصطفٰیؐ کا گر تم مرتبہ
اک ذرا میدان میں محشر کے آکر دیکھ لو

قصیدہ

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

حمدِ شاہِ ہدیٰ مبارک ہو — شورِ صلِّ علیٰ مبارک ہو
سر پہ سب مومنین کے یا رب — سایۂ مرتضیٰؑ مبارک ہو
یہ طفیلِ امامِ ہر دو جہاں — فضلِ ربِّ عُلا مبارک ہو
آرہی ہے ندا یہ کعبہ سے — مولدِ مرتضیٰؑ مبارک ہو
ہاتھ پھیلا کے کر رہا ہوں دعا — جشن یہ اے خدا مبارک ہو
تم کو اے طالبانِ دینِ خدا — خلق کا پیشوا مبارک ہو

دل میں ہر ایک اہلِ ایماں کے — پنجتن کی ولا مبارک ہو
دے رہے ہیں دعا شریکِ جشن — جشن کرنا سدا مبارک ہو
جشنِ میلادِ مرتضیٰؑ کی خوشی — یا رسولؐ خدا مبارک ہو

ہے حبیبؔ اپنے ہر نفس کی صدا
ذکرِ نورِ خدا مبارک ہو

قصیدہ بہ تہنیتِ غدیر

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

مژدہ بادِ صبا یہ لائی ہے — آج عیدِ غدیر آئی ہے
ہے علیؑ میری ہی طرح مولا — یہی ارشادِ مصطفائی ہے
بڑھ کے شاہوں سے ہے گدا تیرا — تیرے در کی بھی کیا گدائی ہے
سب کو خمِ غدیر میں شہ نے — مئے حبِّ علیؑ پلائی ہے
مئے حبِّ علیؑ کے متوالو — خم پہ تائیدِ مصطفائی ہے
یاد ساقی کی آج رندوں کو — حوضِ کوثر پہ کھینچ لائی ہے
تیرے رندوں کو لینے اے ساقی — رحمتِ کردگار آئی ہے

Presented by www.ziaraat.com

جو غلامِ ابوتراب ہوا   دین و دنیا اسی نے پائی ہے
ہند سے جا رہا ہوں سوئے نجف   آج تقدیر کی بن آئی ہے
تیرے صدقے پلا دے اے ساقی   ابر آیا بہار آئی ہے

صدقہ حبِ علیؑ کا ہے یہ حبیبؔ
دولتِ دل جو تو نے پائی ہے

قصیدہ در مدح حضرت علی علیہ السلام

سید رضا علی رضوی رضاؔ

نامِ علیؑ میں جو ہے وہ تاثیر دیکھئے   کرتے ہوئے سہار کی تدبیر دیکھئے
نامِ علیؑ ہے لوح و قلم پر لکھا ہوا   اس نام کی بلندی تقدیر دیکھئے
بس ایک پل میں ہو گئی عرب کی ہو بھی   اسلام کے شجیع کی تکبیر دیکھئے
نامِ علیؑ ہے آج جو لب پر ہر ایک کے   اس شانِ کبریائی کی تصویر دیکھئے
علم و عمل کا راستہ دکھلا گئے ہمیں   نامِ علیؑ کے ہاتھ کی تفسیر دیکھئے

مدحِ علیؑ جو کرنے چلا ہے تو اے رضاؔ
کیا خوب ہے یہ اپنی بھی تقدیر دیکھئے

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفیؔ اعلی اللہ مقامہٗ

نفسِ پاکِ خدا علیؑ ولی   ہمدمِ مصطفےٰؐ علیؑ ولی
نائبِ مصطفےٰؐ علیؑ ولی   شمعِ بزمِ ہدیٰ علیؑ ولی
سروِ باغِ وفا علیؑ ولی   نازِ عرشِ علا علیؑ ولی
ذات ہے جس کی محورِ اسلام   مقصدِ انما علیؑ ولی
لافتیٰ کے خطاب کا حامل   معنیٔ ہل اتیٰ علیؑ ولی
ناخدائے سفینۂ بخشش   بحرِ فیض و سخا علیؑ ولی
مصدرِ علم و مقصدِ عرفاں   خضرِ حق نما علیؑ ولی
حاجتوں کی ہے فکر کیا ہم کو   جب ہے حاجت روا علیؑ ولی
فاتحِ بدر و خندق و صفین   شاہِ خیبر کشا علیؑ ولی

کیوں ہو محشر کا غم مجھے لطفیؔ
کہ ہے مولا مرا علیؑ ولی

Presented by www.ziaraat.com

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفیؔ مرحوم

شاہِ شاہاں مرا علیؑ ہے علیؑ　　نورِ ایماں مرا علیؑ ہے علیؑ
کیا ہے جنت مجھے نہیں معلوم　　باغِ بستاں مرا علیؑ ہے علیؑ
کشتِ امید اس سے ہے سرسبز　　ابرِ احساں مرا علیؑ ہے علیؑ
سرو قمری و شمع پروانہ　　جانِ جاناں مرا علیؑ ہے علیؑ
بلبلِ بوستانِ قدس ہوں میں　　گلِ خنداں مرا علیؑ ہے علیؑ
دل مرا ایک محفلِ روشن　　جلوہ ساماں مرا علیؑ ہے علیؑ
کیا سلیماں سے کام ہے مجھ کو　　نازِ سلیماں مرا علیؑ ہے علیؑ
مجھ کو غم کیا جہاں کہیں جاؤں　　کہ نگہباں مرا علیؑ ہے علیؑ
نفسِ شیطاں کا خوف مجھ کو نہیں　　حرزِ ایماں مرا علیؑ ہے علیؑ
میں ہوں محفوظ غم سے دنیا کے　　دردِ درماں مرا علیؑ ہے علیؑ
کیوں گہر ریز ہو نہ طوطیِ کلک　　شکرستاں مرا علیؑ ہے علیؑ

جم ہے کیا میرے سامنے لطفیؔ
کہ سلیماں مرا علیؑ ہے علیؑ

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینیؔ مرحومہ

آج شیرِ خدا ہوا پیدا　　نائبِ مصطفیٰؐ ہوا پیدا
جو تولد ہوا ہے کعبہ میں　　آج وہ با خدا ہوا پیدا
شان خالق کی سب کو دکھلائی　　مظہرِ کبریا ہوا پیدا
زوجِ زہراؑ وصیِ پیغمبرؐ　　شاہِ مشکل کشا ہوا پیدا
ہے جو استادِ جبرئیلِ امیں　　وہ امامِ ہدیٰ ہوا پیدا
درِ خیبر کو جو اکھاڑے گا　　وہ شہِ لافتیٰ ہوا پیدا

اے حسینیؔ تمام عالم میں
آج حاجت روا ہوا پیدا

قصیدہ

از حضرت ناسخؔ

ہو مبارک کہ ہوئے حیدرِ صفدر پیدا　　شہرِ علمِ ازلی کا یہ ہوا در پیدا

بُت پرستوں کی کمر ٹوٹ گئی اس غم سے	کہ ہوا قوتِ بازوئے پیمبر پیدا
جس نے موسیٰ کو بتائی ہے رہِ آبِ حیات	مژدہ اے خضر ہوا آج وہ رہبر پیدا
محمدؐ حیدرؑ کی ملا مروحہ جنبانی کا	ہوئے اس واسطے جبریل کے شہپر پیدا
کیوں نہ بشاش ہوں محبوبِ خدا حد سے زیاد	کہ ہوا آج برابر کا برادر پیدا
تھے نہ باطن میں جدا دونوں مگر ظاہر میں	اب بالعد ہوئے حیدرؑ صفدر پیدا
کیا بھلا جبّتِ خورشید ہو دشوار ان سے	جسکے ہاتھوں سے ہوا گنبدِ اخضر پیدا
اسداللہ تو خورشید ہے ایسا خورشید	کئے اوروں کی طرح جس نے سیا اختر پیدا
کشتیٔ نوح کو طوفان میں جس نے تھاما	بحرِ وحدت کا ہوا ہے وہ شناور پیدا
جس سے تابندہ خدا کا ہے جواہر خانہ	سنگِ کعبہ سے ہوا آج وہ جوہر پیدا
روزِ میلادِ علیؑ کہتے تھے مشرق میں بشر	آج مغرب سے ہوا خسرو خاور پیدا

نہیں ممکن ہو کوئی مثلِ علیؑ پر ناسخ
گیارہ فرزند ہوئے اُس کے برابر پیدا

قصیدہ

از حضرت سعید شہیدی صاحب قبلہ

کس طرح سمجھاؤں میں کیا ہے ردائے فاطمہؑ	خود نبوت کا مصلیٰ ہے ردائے فاطمہؑ
پاک باطن دامنِ حیدرؑ سے ہیں لپٹے ہوئے	پاک طینت کا سہارا ہے ردائے فاطمہؑ
جو بھی نکلا ان کے نکلا وہ پیمبر یا امام	عصمتِ مطلق کا دارا ہے ردائے فاطمہؑ
جسکے اک گوشہ میں یا دوسرے گوشہ میں دیں	حق تعالیٰ کا وہ تحفہ ہے ردائے فاطمہؑ
دامنِ مولا چھپالے گا قیامت میں ہمیں	ہم گنہگاروں کا پردہ ہے ردائے فاطمہؑ
عظمتیں سجدہ کریں خم ہو فضائل کی جبیں	ایسا کعبہ ایسا قبلہ ہے ردائے فاطمہؑ
ہاتھ اٹھے اور دعا نظروں میں لہرانے لگا	کتنا مستحکم وسیلہ ہے ردائے فاطمہؑ

گرمیٔ محشر سے کیا ڈرتا عزادارِ حسینؑ
اے سعید ایماں کا سایہ ہے ردائے فاطمہؑ

Presented by www.ziaraat.com

قصیدہ

فاطمہؑ

از عالیجناب مولوی احمد علی صاحب کیفؔ کرمانی

رہنمائے نساء فاطمہؑ — منفرد مقتدا فاطمہؑ
درد کا حوصلہ فاطمہؑ — ہمتِ کربلا فاطمہؑ
ہے حدیثِ کسا بس یہی — فاطمہؑ فاطمہؑ فاطمہؑ
گردشِ آسیہ کی قسم — زورِ مشکل کُشا فاطمہؑ
بھیک دیتے جو تھک نہ سکا — تیرا دستِ عطا فاطمہؑ
ہے قبولِ دعا کے لئے — منتخب واسطہ فاطمہؑ
ہیں مشیت کے ماتھے پہ بل — ہو گئیں کیا خفا فاطمہؑ
گونجتی ظلم کی بزم میں — حق کی تنہا صدا فاطمہؑ
از مدینہ تا کرب و بلا — جاگتی مامتا فاطمہؑ
صحنِ دنیا سے کوثر تلک
کیفؔ کا مدعا فاطمہؑ

قصیدہ عقد جناب امیرؑ و جناب فاطمہ علیہا السلام

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

ہے دھوم چرخ و زمیں پر مچی مبارک ہو — نبیؐ کے گھر میں ہے شادی رچی مبارک ہو
بنایا نور کے دریا سے حق نے یہ جوڑا — دلہن ہے فاطمہؑ دولہا علیؑ مبارک ہو
علیؑ و فاطمہؑ کا عقد ہو رہا ہے آج — بہت ہے خلقِ خدا کو خوشی مبارک ہو
نثار ہوتی ہیں آ آ کے خلد سے حوریں — دلہن علیؑ کی ہے کیا چاند سی مبارک ہو
مشاطہ بن کے یہ پھولوں نہیں سماتے ہیں — ہے جبرئیل کو بیحد خوشی مبارک ہو
ہے اہتمام پیمبرؐ کے گھر میں شادی کا — خوشی سے آتے ہیں سب دعوتی مبارک ہو
ملا رسولؐ کو داماد چاند سا پیارا — ہیں آج شاد بہت امتی مبارک ہو
لو آج فرض ادا ہو گیا پیمبرؐ کا — نبیؐ کی بیٹی دلہن بن گئی مبارک ہو
رسوم عقد ہوئے سب دلہن سوار ہوئی — برات لے کے چلے ہیں علیؑ مبارک ہو
براتیوں کو ملی ہے برأت دوزخ سے — صدا بلند ہے صلواۃ کی مبارک ہو
ندا یہ دیتا ہے خوش ہو کے ہاتفِ غیبی — ہے بے مثال دلہن آپ کی مبارک ہو
مبارک آپ کو پیاری دلہن ابو طالبؑ — یہ فاطمہؑ کو بہو لاڈلی مبارک ہو

Presented by www.ziaraat.com

ہے آج غرۂ ذی الحجہ جہاں ہے رشکِ جناں
علیؑ کے گھر میں دلہن آ گئی مبارک ہو
حسینی ہو گیا آباد خانۂ زہراؑ
مرادِ دل کی علیؑ کو ملی مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حبیب علی صاحب حبیبؔ

آج عقدِ سیدہؑ سے دل ہر اک کا شاد ہے — خانۂ حیدر خدا کے فضل سے آباد ہے
عرشِ اعظم پر ہوا ہے فاطمہ زہراؑ کا عقد — حوریانِ خلد میں شورِ مبارکباد ہے
حکمِ خلاقِ دو عالم سے ہوا ہے عقد آج — شاد و خرم حضرتِ ہاشم کی سب اولاد ہے
عقد کا جس کے گواہ اللہ ہے اور مصطفےٰ — وہ علیِ مرتضیٰ جبریل کا استاد ہے
جشن کی محفل میں لب پر ہے یہی ہر ایک کے — عقدِ زہراؑ و علیؑ سے دل ہمارا شاد ہے
آئے ہیں روح الامیں لیکر پیامِ تہنیت — قدسیوں میں عرش پر شورِ مبارکباد ہے
ذکرِ ان دولہا دلہن کا عینِ ذکرِ کردگار — یادِ ان دولہا دلہن کی بس خدا کی یاد ہے
عقدِ زہراؑ عیدِ قرباں قصۂ خمِ غدیر — ماہِ ذی الحجہ میں ہر اک دل میں انہیں کی یاد ہے
اہلِ ایماں کے یہاں ہیں جشن کی تیاریاں — غیر کی رشک و حسد سے زندگی برباد ہے

کیا مبارک ماہِ ذی الحجہ ہے دنیا میں حبیبؔ
جس میں تازہ عقدِ زہراؑ و علیؑ کی یاد ہے

قصیدہ

از حضرت جوشؔ اعلی اللہ مقامہٗ

کیا عقد ہے طلعت فگن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن
حسنِ قرآں وجہِ حسنؑ دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

سعدین ہیں ایمان کے بحرین ہیں رحمان کے
ہیں آبروئے مرد و زن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

گل ہیں شگفتہ سربسر شاداں عنادل یک دگر
دیتا صدا ہے ہر چمن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

زیبا دلہن کی ہے طرف سارے رسولوں کا شرف
دولہا کی جانب ذوالمنن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

اللہ رے عقدِ نامورِ عرشِ خدا شادی کا گھر
کیا اوج پر ہے انجمن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

Presented by www.ziaraat.com

یہ حال ہے ناہید کا ہے کف میں دف خورشید کا
ہوتی ہے کہہ کر نغمہ زن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

حوریں ہیں سب خنداں بہم ہے نغمہ سنجی دمبدم
وردِ زباں ہے یہ سخن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

حوریں مراثی اور ملک موجود قاضیٔ فلک
شمس و قمر شمعِ لگن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

سہرے کی لڑیاں نور ہیں تارِ شعاعِ طور ہیں
حق کی تجلی ضو فگن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

راحیل خوش رو خطبہ خواں شیریں زباں شیریں بیاں
ہے طوطیٔ شکر شکن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

شادی کرامت بار ہے طوبیٰ جو لایا ہار ہے
حوروں کی ہے زیبِ بدن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

غل ہے مبارکباد کا ہے آسماں پر برملا
ہے نوبتی نقارہ زن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

اے جوش سب عقدے کھلے ہاں چار چند اب ہیں صلے
حق میزباں شاہِ زمن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

قصیدہ

از حضرت ناجی اعلی اللہ مقامہٗ

آج دنیا میں علیؑ مرتضیٰؑ کا بیاہ ہے — مرتضیٰؑ سے بنتِ محبوبِ خدا کا بیاہ ہے
حیدرِ صفدر ہیں دولہا فاطمہ زہراؑ دلہن — گلشنِ عالم میں وہ نورِ خدا کا بیاہ ہے
ہاشمی خوش آج ہیں شاداں ہیں مکی تمام — ابنِ ابوطالب سے بنتِ مصطفیٰ کا بیاہ ہے
شادماں سارے ہیں مسکین و یتیم اور سب اسیر — کہہ رہے ہیں بادشاہِ ہل اتیٰ کا بیاہ ہے
جس نے سائل کو انگوٹھی کی عطا بیں نماز — بینِ عالم اس خدیوِ انما کا بیاہ ہے
صاحبِ شمشیر ہیں جتنے جواں آفاق ہیں — کہہ رہے ہیں آج شاہِ لافتیٰ کا بیاہ ہے
آج یہ شب ہے مبارک ہے مبارک کل کا دن — سرورِ شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ کا بیاہ ہے
حق نے تاروں کو اتارا جس کے قصرِ پاک میں — شکر صد شکر آج اس نجم الہدیٰ کا بیاہ ہے
بہرِ خدمت آئے ہیں کروبیاں و قدسیاں — کہہ رہے ہیں یہ ہمارے بادشہ کا بیاہ ہے
ہے زمیں سے آسماں تک شور و غل برپا یہی — کشتیٔ ارض و سما کے ناخدا کا بیاہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

کہتے ہیں الیاس صدقے ساقیٔ کوثر کے میں — خضر کہتے ہیں ہمارے رہنما کا بیاہ ہے
کر کے زیبِ تن قبائے سُرخ جبریلِ امیں — کہہ رہے ہیں ثانیٔ آلِ عبا کا بیاہ ہے
گلشنِ عالم میں خوش کیونکر نہ ہو ہر اک امیر — یہ وزیرِ بادشاہِ ہل اتیٰ کا بیاہ ہے

خوش ہو ناجی دور سارے ہو گئے رنج و الم
مشکلیں آساں ہوئیں مشکلکشا کا بیاہ ہے

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی مرحوم

آج دنیا میں ہوا وہ شہِ مرداں پیدا — جو ہے مشہور زمانہ میں نصیری کا خدا
شاد ہے آج دلِ مومنِ خالص یکسر — آج ہے سایہ فگن عیش و مسرت کی گھٹا
جس نے خیبر میں کیا حارث و مرحب کو تمام — جس نے یثرب پہ علم دینِ مبیں کا گاڑا
اسکے رتبہ کا تعین کرے بندہ کوئی — این خیال است و محال است و جنوں بے سر و پا
وہ خدائی کا ہے مالک وہ خدائی کا امیں — اور کیا ہوگا کوئی اس سے بھی بڑھکر رتبہ
دیکھنے میں تو ہے بندہ مگر ایسا بندہ — دیکھنے والوں کو ہوتا ہے خدا کا دھوکا
لوحِ محفوظ میں ذات اسکی ہے حرفِ اوّل — منتخب دفترِ تخلیق میں ہے نام ان کا

(قطعہ)

نہ تو ممکن ہی نہ واجب نہیں کہہ سکتا ہوں — ان کے رتبہ کا تعین نہیں ممکن بخدا
عقل کہتی ہے ذرا سوچ سمجھ لے اے دوست — عشق کہتا ہے تامل ہے سراسر بے جا
عقل کہتی ہے کہ ممکن سے نہ بڑھنا ہرگز — عشق دیوانے کی باتوں میں نہ ہرگز آنا
عشق کہتا ہے کہ ہے مشورۂ عقل غلط — حدِ امکان و تعین سے گزر جا بخدا
عقل اور عشق کے جھگڑے کا نہ جب حل نکلا — میں نے قرآنِ مکرم کو اٹھا کر دیکھا
عقل حیران ہے اور سر بہ گریباں ہے عشق — ربنا افتح بیننا فال کا مضموں نکلا

کرم و لطف کی لطفی پہ کبھی ہو جائے نظر
آپ کا بندہ ناچیز ہے وہ بھی مولا

قصیدہ درولادت سیدۂ کونین خاتونِ جنت فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

بنتِ ختم المرسلیں پیدا ہوئیں — نورِ ربّ العالمیں پیدا ہوئیں
مصطفےٰ کی مہ جبیں پیدا ہوئیں — زینتِ عرشِ بریں پیدا ہوئیں
مادرِ حسنینؑ خاتونِ جناں — زوجۂ یعسوبِ دیں پیدا ہوئیں

Presented by www.ziaraat.com

باعثِ تسکینِ قلبِ مصطفےٰ — دُخترِ ختم المرسلیں پیدا ہوئیں
ہو گیا روشن مکانِ مصطفےٰ — منبعِ نورِ مبیں پیدا ہوئیں
دخترِ خیر البشر خیر النساء — خیر خواہِ مومنیں پیدا ہوئیں
کھولنے کو ہم پہ بابِ معرفت — پیکرِ علم و یقیں پیدا ہوئیں
مطمئن کیونکر نہ ہوں شیعوں کے دل — ضامنِ خلدِ بریں پیدا ہوئیں
ابتدا جس گھر سے پردہ کی ہوئی — آج وہ پردہ نشیں پیدا ہوئیں
مختصر سی ہے یہ مدحِ سیدہؑ — طیب و طاہر حسیں پیدا ہوئیں

مالک و مختارِ جنت اے حبیب
دخترِ سلطانِ دیں پیدا ہوئیں

قصیدہ

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

آج عقدِ سیدہ سے دل ہر اک کا شاد ہے — خانۂ حیدرؑ خدا کے فضل سے آباد ہے
عرشِ اعظم پر ہوا ہے فاطمہ زہراؑ کا عقد — حوریانِ خلد میں شورِ مبارکباد ہے
حکمِ خلاقِ دو عالم سے ہوا ہے عقد آج — شاد و خرم حضرتِ ہاشم کی سب اولاد ہے

مبارک ہو عباسؑ زہراؑ کی شفقت — شفاعت کا سب کو وسیلہ مبارک
ہوئے معجزے جس سے ظاہر جہاں میں — وہ معجز نما فخرِ حوا مبارک

خوشی کا ہے دن شاد ہیں سب حسینی
ہوا دین کا پار بیڑا مبارک

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

پیدا ہوئیں بنتِ شاہِ ہدا صلوٰۃ کا غل ہے آج مچا
ہیں شاد بہت محبوبِ خدا کی چاند سی بیٹی حق نے عطا
خوش ہو کے بلائیں لیتی ہیں حورانِ جناں شہزادی کی
ہیں شاد خدیجہ حد سے سوا گودی میں ہے دخترِ ماہ لقا
حسنینؑ کی ماں ہے حیدرؑ کی زوجہ ہے نبیؐ کی بیٹی ہے
پایا ہے شرف جو زہراؑ نے کس سے ہو رقم رتبہ ان کا
محبوبۂ حق خاتونِ جناں ہے مالک و مختارِ دو جہاں
قرآں میں ہر جا زہراؑ کی کرتا ہے خدا خود مدح و ثنا

Presented by www.ziaraat.com

محشر میں شفاعت اُمت کی فرمائیں گی خالق سے بی بی
صدقے سے اِسی شہزادی کے خالق کا کرم ہو جائے گا
بخشش کے لئے ہم عاصیوں کی بی بی نے مصیبت کیا نہ سہی
زہراؑ کی وجہ سے شکرِ خدا اُمت کا بیڑا پار لگا
دامن دُرِ مقصد سے بھر لے جو لینا ہے اس در سے لے لے
دنیا میں حسینی آج تری پیدا ہوئی بی بی عقدہ کُشا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی اعلی اللہ مقامہٗ

آج سردارِ زنانِ عالمیں پیدا ہوئیں — دخترِ سلطانِ خیر المرسلیں پیدا ہوئیں
نور سے ان کے زمانے میں اُجالا ہو گیا — آج وہ ایمان کی ماہِ مبیں پیدا ہوئیں
جوہرِ دیں اب چمک اٹھے گا آبِ تاب سے — خاتمِ برجِ رسالت کی نگیں پیدا ہوئیں
آج تک ان کا رتبہ میں کوئی ثانی ہوا — افتخارِ اولین و آخریں پیدا ہوئیں
کرتے تھے تعظیم جسکی خود رسولِ کبریا — وہ کنیزِ خاصِ رب العالمیں پیدا ہوئیں
آیۂ تطہیر جن کی شان میں نازل ہوئی — پردہ دارِ دینِ حق وہ حورعیں پیدا ہوئیں

ذات سے ان کی ہوئی آرائشِ بیتِ علیؑ — جانشینِ مصطفٰے کی ہم نشیں پیدا ہوئیں
عورتوں کا حق کی پیدائش سے رتبہ بڑھ گیا — آج وہ فخر النساء عالمیں پیدا ہوئیں
ان کی پیدائش سے دینِ حق مکمل ہو گیا — فضلِ حق سے باعثِ تکمیلِ دیں پیدا ہوئیں
روزِ محشر کا بھلا لطفی کو ہووے خوف کیا
بنتِ پیغمبر شفیع المذنبیں پیدا ہوئیں

مبارک باد

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

ہوئیں فاطمہؑ آج پیدا مبارک — ہے یہ فضلِ یزداں یہ حق کا مبارک
یہ نورِ نظر ہو مبارک محمدؐ — یہ لختِ جگر ہو خدیجہ مبارک
مبارک ہو حسنین کو پیاری مادر — علیؑ کو یہ بے مثل زوجہ مبارک
محمدؐ کے گھر چاند پیدا ہوا ہے — کہے کیوں نہ ہاشم کا کنبہ مبارک
ہوئے تہنیت کو ہیں حاضر فرشتے — سلام آپ کو حق نے بھیجا مبارک
ہے خاتونِ جنت میں جنت کی نکہت — مہکتا ہے خوشبو سے مکہ مبارک
مبارک کنیزوں کو سردار زادی — ستارہ مقدر کا چمکا مبارک

Presented by www.ziaraat.com

گدائی کو آئیں گے در پر فرشتے — یہ ہے مرتبہ سیّدہ کا مبارک
رسالت، امامت، ہدایت میں بے شک — ہے بنتِ پیمبرؐ کا حصّہ مبارک
بنیں گے جو جاروب کش حور و غلماں — فرشتے بلائیں گے جھولا مبارک
لطیفؔ اپنی قسمت پہ ہے فخر زیبا
کہ خالق نے یہ دن دکھایا مبارک

قصیدہ در مدح حضرت امام حسن علیہ السلام

ازجناب حبیب علی صاحب حبیبؔ

نورِ چشمِ مصطفےٰ پیدا ہوا — دلبرِ شیرِ خدا پیدا ہوا
سبطِ شاہِ انبیاء پیدا ہوا — ابنِ شاہِ لافتیٰ پیدا ہوا
دونوں عالم کا امام ذی حشم — انس و جن کا پیشوا پیدا ہوا
زہد و تقویٰ کی نہیں جس کے نظیر — وہ امامِ اتقیا پیدا ہوا
جانِ زہرا نورِ عینِ مصطفےٰ — اور علیؑ کا دلربا پیدا ہوا
صلح جو امن و اماں کا مدعی — پاک طینت پارسا پیدا ہوا
نورِ یزداں خالقِ خلقِ حسنؑ — نام جس کا مجتبیٰ پیدا ہوا

کیا مبارک نیمۂ رمضان ہے — نورِ عینِ مرتضیٰؑ پیدا ہوا
ہم کو مل جائے گی راہِ مستقیم — رہبرِ راہِ خدا پیدا ہوا
سچ یہ ہے مدحِ حسنؑ کے واسطے
تو حبیبِ خوش نوا پیدا ہوا

سلام

ازجناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیفؔ

السّلام اے راحتِ جانِ پیمبرؐ السّلام
السلام اے نورِ عینِ میرِ کوثر السّلام
السلام اے بو محمّد اے حسنؑ ابنِ علیؑ
اے جگر بندِ بتولؑ پاک شبّرؑ السلام
السلام اے سیّدِ خلد و جوانانِ بہشت
السلام اے مالکِ تسنیم و کوثر السلام
بابی انت و امی اے وصیِ مرتضیٰؑ
جاں نثارانِ پدر قربان تم پر السلام

Presented by www.ziaraat.com

آپ پر لاکھوں درود اے ٹھنڈکِ چشمِ پدر
آپ پر لاکھوں سلام اے جانِ قادر السلام
اے گلِ سرسبزِ گلزارِ علیؑ صلِّ علیٰ
غنچۂ رعنائے زہرا و پیمبرؐ السلام
دست بستہ عرض کرتی ہیں کنیزیں یا امامؑ
السلام اے مظہرِ انصافِ داور السلام
اس لطیفہ بے عمل کا لیجئے مجرا شہا
کیجئے اس کی شفاعت روزِ محشر السلام

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

تولد آج ہوئے مجتبیٰؑ مبارک ہو   بہت ہیں شاد رسولِ خدا مبارک ہو
ہے غل درود کا اور شور تہنیت کا ہے   علیؑ کو چاند سا بیٹا ہوا مبارک ہو
مبارک آپ کو فرزند فاطمہ زہرا   نواسہ آپ کو یا مصطفےٰ مبارک ہو
یہ فاطمہ کو مبارک ہو چاند سا پوتا   خدیجہ بی بی کو یہ لاڈلا مبارک ہو

مبارک آپ کو پوتا یہ اے ابوطالب   پسر یہ آپ کو شیرِ خدا مبارک ہو
عقیلؑ جعفرِ طیار کا جہاں میں آج   بھتیجا چاند سا پیدا ہوا مبارک ہو
نبیؐ چڑھائے تھے کاندھے پہ جس نواسے کو   ہوا وہ راکبِ خیر الوریٰ مبارک ہو
ملے گی خوانِ کرم پر انہیں کے خلقِ خدا   رہے گا فیض انہیں کا سدا مبارک ہو
جھلاتے تھے انہیں جبریلؑ لوریاں دے کر   فرشتے ان کے ہیں خادم سدا مبارک ہو
حسینی عاصی ہیں بر لانے عقدہ وا کرنے
ہوا ہے نائبِ مشکلکشا مبارک ہو

قصیدہ

از جناب تائید صاحب تائید

ہو مبارک فاطمہؑ کا دلربا پیدا ہوا   دو جہاں کا تیسرا حاجت روا پیدا ہوا
بعدِ شاہِ لافتیٰ خیبر کشا یعسوبِ دیں   مالک و مختارِ تاجِ انّما پیدا ہوا
دی خبر جبریل نے آ کر رسول اللہؐ کو   مجتبیٰؑ پیدا ہوا لو مجتبیٰؑ پیدا ہوا
ہو گیا روشن مدینہ جس کے نورِ پاک سے   آج وہ عالم میں نورِ کبریا پیدا ہوا
ہے زباں پر جن و انسان و ملائک کے یہی   جانشینِ مصطفےٰ و مرتضیٰ پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

کبریائی کی ثنا جس کی کلام پاک میں — وہ شہ معجز نما صلِّ علیٰ پیدا ہوا
حور و غلماں کہہ رہے ہیں ہو کے خوش فردوس میں — خانۂ زہرا میں سبطِ مصطفےٰ پیدا ہوا
جسکی خاطر حضرت عیسیٰ فلک سے آئے ہیں — وہ شہ کونین فخر انبیاء پیدا ہوا
حُلّہ جنت خدا نے بھیجا جس کے واسطے — وہ جناب مصطفےٰ کا لاڈلا پیدا ہوا
عید کے دن مصطفےٰ جسکے لئے اشتر بنے — وہ علی مرتضیٰ کا دلربا پیدا ہوا
نور سے جسکے دو عالم میں اجالا ہو گیا — وہ شہ بدر الدجیٰ شمس الضحیٰ پیدا ہوا
زہد و تقویٰ کا ہوا جس سے زمانہ میں عروج — وہ امام المتقیں نورِ خدا پیدا ہوا
جس کے نانا پر کیا اللہ نے نازل کلام — وہ امام دیں امام الاتقیا پیدا ہوا

نعمتیں اللہ نے تا سید جس پر ختم کیں
آج اپنا وہ امام و پیشوا پیدا ہوا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی مرحوم و مغفور

عطر افشاں اس طرح گلشن میں ہے ہر سو شمیم
لہرا اٹھتی ہے مسرت کی جو چلتی ہے نسیم

نامیہ کی ہے جہانگیری چمن میں ہر طرف
کچھ تعجب ہی نہیں زندہ عظم رمیم
آج دشت و کوہ میں ہے میکدہ کی سی خوشی
شیخ جی اب رہ نہیں سکتے ہیں مسجد میں مقیم
آج عالم اس چمن میں وادیٔ ایمن کا ہے
کیا تعجب بہر نظارہ چلے آئیں کلیم
جشنِ پیدائش حسنؑ کا آج ہے آفاق میں
چار سو پھیلی ہوئی ہے اس مسرت کی شمیم
مدعا حسن کا زمانہ کے لئے درس عمل
راستہ حسن کا ازل سے ہے صراط المستقیم
رتبہ والا ہے حسن کا برتر از وہم و خیال
معرفت حسن کی فزوں از حدِ ادراکِ فہیم
ذات حسن کی بخششِ امت کا باعث روزِ حشر
میرے مولا بحرِ بخشش کے ہیں اک دُرِّ یتیم

Presented by www.ziaraat.com

نازشِ زہرا و حیدر باعثِ فخرِ نبیؐ
کیا سمجھ سکتا ہے ان کا مرتبہ ذوقِ سلیم

جشن ہے ان کی ولادت کا نبیؐ کے گھر میں آج
خوش ہیں زہراؑ و علیؑ مسرور ہیں ان کے ندیم

کیا بھلا سمجھیں گے ان کا مرتبہ یہ کند ذہن
فہم ان کی بھی پہنچ سکتی نہیں جو ہیں فہیم

جو ہیں صادق دوستی میں ان کی یارب روزِ حشر
ہو میسر آبِ کوثر اور جنات النعیم

میرے مولا دشمنوں کو آپ کے درکار ہے
نارِ دوزخ کا عذابِ دائمی آبِ حمیم

آپ کا لطفی ہے لطفِ خاص کا امیدوار
بخشوانا روزِ محشر اے کریم ابنِ کریم

قصیدہ در تہنیت ولادت امام حسین علیہ السلام

از جناب میر محمود علی صاحب لائق

گھر میں حیدرؑ کے ہوا دوسرا بیٹا پیدا ۔۔۔ راحتِ جان و دل فاطمہ زہراؑ پیدا
شاد ہو کر یہ رسولِ عربیؐ کہتے ہیں ۔۔۔ دوسرا آج ہوا میرا نواسا پیدا
مردِ مومن نہیں ہرگز وہ ہے بیشک کافر ۔۔۔ قلب میں جسکے نہ ہو ان کا تولّا پیدا
ہم غلاموں کو ہو کس طرح سے خوفِ محشر ۔۔۔ تیسرا اپنا ہوا حامی و آقا پیدا
فخر ہو کیوں نہ کریں حضرت خضر و الیاس ۔۔۔ کہ ہوا راہ نما دینِ خدا کا پیدا
رنج خالق کو نہ منظور ہوا ان کا کبھی ۔۔۔ واسطے ان کے ہرن کا ہوا بچہ پیدا
ایک دن آپ نے مانگا جو رطب نانا سے ۔۔۔ دستِ احمدؐ میں ہوا خلد کا خرما پیدا
وہ جری آپ ہیں پائی جو ولادت کی خبر ۔۔۔ دست و پا میں ہوا کفار کے رعشہ پیدا
دیکھ کر حضرت شبیرؑ کو کہتے ہیں نبیؐ ۔۔۔ ان کو خالق نے کیا شر سے مبرّا پیدا
ہو گئے ارض و سما نور سے جس کے روشن ۔۔۔ آج دنیا میں ہوا وہ مہِ دنیا پیدا
بارہا دوش پہ احمدؐ نے چڑھایا جس کو ۔۔۔ فضلِ خالق سے ہوا آج وہ مولا پیدا
سرِ رہِ حق میں فدا اپنا جو فرمائے گا ۔۔۔ ہوا اللہ کا وہ عاشق و شیدا پیدا

Presented by www.ziaraat.com

ماہِ شعباں کی یہ تاریخ سوم ہے لائق
کہ ہوا آج شہِ یثرب و بطحا پیدا

قصیدہ

از جناب فرد صاحب فرد

ہو مبارک خامسِ آلِ عبا پیدا ہوا — گھر میں نورِ حق کے شیرِ کبریا پیدا ہوا
سرورِ لولاک خوش ہیں مصطفیٰ ہیں شاد و شاد — نورِ چشمِ مصطفےٰ و مرتضیٰ پیدا ہوا
بازوئے شبرؑ دل و جانِ جنابِ فاطمہؑ — ابنِ حیدرؑ سبطِ شاہِ انبیا پیدا ہوا
ہو گیا سارا جہاں پُر نور ان کے نور سے — ماہ ذی جاہ مبیں نورِ خدا پیدا ہوا
باعثِ بخشائشِ عصیاں شفیعِ عاصیاں — موجبِ پیدائشِ ارض و سما پیدا ہوا
سیدِ کونین سردارِ شبابِ اہلِ خلد — سرورِ یکتا شہِ ہر دو سرا پیدا ہوا
جسکی خاطر سے دیئے فطرس کو پر اللہ نے — وہ ولیِ حق صفیِ کبریا پیدا ہوا
گلشنِ جنت سے میوے آتے تھے جس کے لئے — وہ گلِ رعنائے باغِ ارتقا پیدا ہوا
جسکی خاطر اونٹ بنتے تھے جنابِ مصطفیٰ — وہ سوارِ دوشِ محبوبِ خدا پیدا ہوا
چاند سورج جسکے نورِ پاک سے محجوب ہیں — آج وہ بدر الدجیٰ شمس الضحیٰ پیدا ہوا

جسکے باعث ہل اتیٰ آیا علیؑ کی شان میں — وہ سرورِ قلبِ شاہِ لافتا پیدا ہوا
واسطے جسکے سپر بھیجا خدائے پاک نے — وہ غضنفر وہ ولیِ کبریا پیدا ہوا
عندلیبوں کی طرح سے ہے ملائک کا ہجوم — نو گلِ باغِ نبیؐ گلگوں قبا پیدا ہوا
عاصیوں کو خوف اب کچھ نارِ دوزخ کا نہیں — شافعِ محشر شہیدِ کربلا پیدا ہوا

تیسری تاریخ ہے شعباں کی کہتا ہے فرد
ہو مبارک خامسِ آلِ عبا پیدا ہوا

مبارک

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف مرحومہ

جہاں میں ہوا جلوہ آرا مبارک — یہ قدرت کی آنکھوں کا تارہ مبارک
ہوئی ہے ہویدا تجلیٔ یزداں — ہے سجدہ میں اک ماہ پارہ مبارک
یہ مولود ہے حیدر کی آنکھوں کی ٹھنڈک — ہے بابا کے گھر کا اجالا مبارک
یہ فرزند ہے نازشِ خانوادہ — یہ ہے افتخارِ قبیلہ مبارک
چہیتا یہ دلبند ہے فاطمہ کا — محمدؐ کا ہے یہ دلارا مبارک
حسینؑ آگئے آج بزمِ جہاں میں — زمانہ کا چمکا ستارا مبارک

Presented by www.ziaraat.com

اسی ذاتِ طاہر کی خاطر جہاں میں ۔۔۔ خدا نے جہاں کو سنوارا مبارک
محمدؐ کو قرآنِ ناطق سے افضل ۔۔۔ یہ قرآنِ ناطق کا پارہ مبارک
مبارک محبانِ آلِ نبیؐ کو ۔۔۔ یہ ذکرِ جمیل دل آرا مبارک

لطیفؔ اب کرو ناز قسمت پہ اپنی
ملا ہے جو تم کو اتارا مبارک

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفیؔ اعلی اللہ مقامہٗ

اے حسینؑ ابنِ علیؑ اے حریت کے تاجدار ۔۔۔ ہم غلاموں کی ہو جانیں تیرے قدموں پر نثار
پھر ۔۔۔ ہے تیری ولادت کی خوشی ۔۔۔ مومنوں کے گھر میں آئی ہے مودت کی بہار
ایک تجلی حسن کی چمکی فضائے دہر میں ۔۔۔ دل ہر اک مومن کا ہے جسکی ضیا سے جلوہ گر
واہ واہ صلِّ علیٰ کی دھوم ہے ہر سمت میں ۔۔۔ نعرۂ صلوٰۃ ہے اک جذبۂ بے اختیار
مجھ کو دنیا کی بہارِ عارضی سے کیا غرض ۔۔۔ مستقل ہے میرے دل میں تیرے جلوہ کی بہار
نام تیرا باعثِ تبلیغِ دینِ مصطفےٰ ۔۔۔ ذات تیری آج بھی ہے حریت کی تاجدار
کچھ عجب انداز سے تو نے دیا درسِ عمل ۔۔۔ دل میں ہر اک قوم کے ہے حریت کی یادگار

آئی ہر گوشہ دنیا سے صدائے بازگشت ۔۔۔ کربلا میں تھی عجب انداز سے تیری پکار
نفسِ خودداری کو ایسی شان فرمائی عطا ۔۔۔ بن گیا ہر قوم کا تو باعثِ صد افتخار
آبیاری باغِ دینِ حق کی اس محنت سے کی ۔۔۔ تا قیامت اب رہے گی اسکے قدموں میں بہار
نام تیرا وجہ تسکینِ دلِ ہر دردمند ۔۔۔ ذات پر تیری ہماری بخششوں کا انحصار
آئے یوں نانا کے ہاتھوں پر حسینؑ ابنِ علیؑ ۔۔۔ رحل پر جیسے ہوں قرآنِ مکرم آشکار
باعثِ تکمیلِ انسانی ہے پیدائش تری ۔۔۔ تیرا آنا دہر میں ہے موجبِ صد افتخار
روئے روشن کی تجلّی ہر طرف پھیلی ہے یوں ۔۔۔ طورِ سینا پر ہو جیسے جلوۂ حق آشکار
آبیاری دینِ حق کی تو نے کی اس شان سے ۔۔۔ رشک ہے خلدِ بریں کو دیکھکر اس کا نکھار
یہ درخشاں چاند تارے تجھ پہ صدقے کیوں نہ ہوں ۔۔۔ گلشنِ ایماں میں تیرے نام سے آئی بہار
کربلا کی خاک جس سے بن گئی خاکِ شفا ۔۔۔ ہر زمیں ہر آسماں سے بڑھ گیا تیرا وقار

ہے دعا لطفیؔ کی یارب یہ بصد عجز و نیاز
مومنین اپنے مقاصد میں رہیں سب کامگار

Presented by www.ziaraat.com

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی اعلی اللہ مقامہٗ

السلام اے رونقِ گلزارِ ایماں یا حسینؑ
السلام اے حریت کے ماہِ تاباں یا حسینؑ

سر تری چوکھٹ پہ رکھ دینا ہے آساں یا حسینؑ
ہے مگر اتنا ہی مشکل تیرا عرفاں یا حسینؑ

ہے ولادت کی خوشی خوش ہیں نبیؐ خوش ہیں علیؑ
کیوں ہر اک مومن کا دل بھی ہو نہ شاداں یا حسینؑ

تیرے ہی دم سے معطر باغ ہے اسلام کا
تازہ تر ہیں گلشنِ جنت کے ریحاں یا حسینؑ

درسِ آزادی دیا ایسا کہ ہر اک قوم پر
ہے بلا تفریقِ مذہب تیرا احساں یا حسینؑ

تیرا گہوارہ جھلانے آئے جبریلِ امیں
تیرا خادم بن کے آیا در پہ رضواں یا حسینؑ

لے گئے در سے ترے ایماں کی بھر کر جھولیاں
میثم و عمارِ یاسر اور سلماں یا حسینؑ

پیاس کے عالم میں کی ایسی قیامت خیز جنگ
پھر ہوا پیدا نہ تجھ سا مردِ میداں یا حسینؑ

تیری مجلس سے بڑھا اسلام کا عزّ و وقار
بن گیا بیداریٔ ملت کا عنواں یا حسینؑ

حافظِ دینِ محمدؐ زندگی اسلام کی
ہے ترا حسنِ عمل جینے کا ساماں یا حسینؑ

تیری سیرت سے عروجِ عظمتِ انسانیت
ناز تجھ پر کر رہی ہے نسلِ انساں یا حسینؑ

تیرے ماتم کی دھمک سے کانپتے ہیں رات دن
قصرِ استبداد کے بدعت کے ایواں یا حسینؑ

کاٹ دی بیعت کی رگ تیغِ شہادت نے تری
قصر و ایواں ہیں یزیدیت کے لرزاں یا حسینؑ

Presented by www.ziaraat.com

ذوقِ سجدہ کی مرے اے کاش یوں تسکین ہو
سر ہو در پہ ہاتھ میں ہو تیرا داماں یا حسینؑ

صحنِ مسجد بچپنے میں تیری جولانگاہِ شوق
زلفِ احمدؐ کھیلنے کا تیرے ساماں یا حسینؑ

ہر جگہ ہر ملک میں تیرا علم ہے سر بلند
حق یہ ہے دینِ خدا کا تو ہے سلطاں یا حسینؑ

کشتِ عصیاں کی بدل جائے کی یکسر ماہیت
یہ مرے آنسو ہیں یا ہیں ابرِ نیساں یا حسینؑ

خاکِ پا تیری ہے دنیا کے لئے خاکِ شفا
ذات ہے تیری متاعِ فضلِ یزداں یا حسینؑ

چاہیے ہم کو فقط تیری محبت کی شراب
زاہدوں کو ہو مبارک حور و غلماں یا حسینؑ

بائے بسم اللہ کی تفسیر کہتی ہے یہی
ہے تری تعریف میں قرآں کا قرآں یا حسینؑ

طائرِ سدرہ ہوا سر پر ترے سایہ فگن
مرتبہ میں تجھ سے کمتر ہیں سلیماں یا حسینؑ

تیری ہستی ہے جہاں میں مرکزِ انسانیت
حریت کی شانِ آزادی کا ساماں یا حسینؑ

ہے یہ لطفیؔ کی دعا آقا کہ لطفِ خاص سے
ہو سکے لطفیؔ بھی تیرے در کا درباں یا حسینؑ

قصیدہ

قصیدہ در مدحِ حضرت امام زین العابدینؑ

از جناب حبیب علی صاحب حبیبؔ

مالکِ کون و مکاں پیدا ہوا — بادشاہِ انس و جاں پیدا ہوا
سیدِ سجادؑ ہے جس کا لقب — وہ امامِ دو جہاں پیدا ہوا
احمدِ مختارؐ کا لختِ جگر — زینتِ کون و مکاں پیدا ہوا
عابد و زاہد امام المتقین — واقفِ سرِ نہاں پیدا ہوا
مظہرِ علمِ خدائے ذوالجلال — پیشوائے انس و جاں پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

جھکتے ہیں تعظیم کو جس کی ملک — آج وہ عرش آستاں پیدا ہوا
راحتِ جانِ حسینؑ ابنِ علیؑ — صاحبِ نام و نشاں پیدا ہوا
جو کرے گا عمر بھر حمدِ خدا — آج وہ شیریں بیاں پیدا ہوا
اپنی غربت کا ہمیں اب غم نہیں — غمگسارِ بیکساں پیدا ہوا
جھومتے ہیں خوش ہو کے یہ حور و ملک — رونقِ باغِ جناں پیدا ہوا

پانچویں کو ماہِ شعباں کی حبیب
چوتھا ہادیٔ جہاں پیدا ہوا

مبارک باد

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف مرحومہ

جلوہ نما ہوئے ہیں زین العبا مبارک — مولا علیؑ کو اپنے پوتا ہوا مبارک
روشن ہوئی ہے شمع حریم باری — چوتھا ہوا ہے پیدا اب حق نما مبارک
جتنے ہی خلق سجدہ حق کا ادا کیا ہے — کیا رہنما ہے اپنا معجز نما مبارک
مولا کو ہو مبارک خنکی چشم اقدس — تسکینِ قلبِ اطہر یا مصطفیٰ مبارک
شہزادی دو عالم خاتونِ دو جہاں کو — یہ میوۂ ریاضِ آلِ عبا مبارک

زینبِ علیؑ مبارک یہ چاند سا بھتیجا — داماد فخرِ عالم ہو یا مجتبیٰ مبارک
یہ عابدوں کی زینت یہ ساجدوں کا سید — دنیا میں آج آیا اہلِ ولا مبارک
شاداب ہو گیا ہے گلزارِ بوترابی — نخلِ مرادِ زہراؑ پھولا پھلا مبارک

کر عرض اے لطیف اب خلاقِ دو جہاں سے
کہتے ہو خدایا یہ دلربا مبارک

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

آج شاہِ کربلا کا دلربا پیدا ہوا — مالکِ ہر دو سرا زین العبا پیدا ہوا
متقی زاہد نمازی صابر و عابد سخی — یادگارِ مصطفیٰ و مرتضیٰ پیدا ہوا
مصطفیٰ ہیں شاد اور حیدر بہت خوشحال ہیں — آج چوتھا جانشینِ مصطفیٰ پیدا ہوا
شاد ہیں حور و ملک مسرور ہیں خیر النساءؑ — آج پوتا فاطمہؑ کا چاند سا پیدا ہوا
حضرتِ شبیرؑ کا عباسؑ علمدار کا — آج دنیا میں بھتیجا لاڈلا پیدا ہوا
شور ہے صلواۃ کا غل ہے مبارکباد کا — نورِ چشمِ مرتضیٰ صلِ علیٰ پیدا ہوا
حضرتِ ایوب شرمندہ ہیں جس کے صبر سے — آج وہ عالم میں فخرِ انبیا پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

امتِ عاصی کا بیڑہ پار کرنے کے لئے — آج فرزندِ شہ کرب و بلا پیدا ہوا
زینبؑ و کلثومؑ خوش ہیں شہربانو شاد ہیں — آج پہلا دلربا شبیرؑ کا پیدا ہوا
حاضرینِ بزم کا بر آئے یارب مدعا — صدقہ اس مولود کا جو مہ لقا پیدا ہوا

لے صلہ میں اس کے جنت اور لے کوثر کا جام
اے حسینی دلربا شیرِ خدا پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

آج سلطانِ دیں ہوا پیدا — عابدِ مہ جبیں ہوا پیدا
خلق میں فاطمہؑ کا حیدرؑ کا — آج پوتا حسیں ہوا پیدا
تہنیت اور درود کا غل ہے — شاہِ دنیا و دیں ہوا پیدا
شہربانو کو اور سرورؑ کو — آج بیٹا حسیں ہوا پیدا
مصطفےٰ کا جہان میں چوتھا — آج مسند نشیں ہوا پیدا
بخشوانے کو امتِ جد کے — یہ امامِ مبیں ہوا پیدا
آج شیرِ خدا کا دنیا میں — تیسرا جانشیں ہوا پیدا

اے حسینی ہے شاہِ خلقِ خدا
آج سب کا معیں ہوا پیدا

قصیدہ

از جناب افسر صاحب افسر

زینتِ محرابِ حق زین العبا پیدا ہوا — حجتِ حق نائبِ مشکل کشا پیدا ہوا
گیسوئے سجادؑ سے وابستگی مجھ کو ہوئی — دل کے بہلانے کو اچھا سلسلہ پیدا ہوا
خاکِ کعبہ پر نہ کیوں نقشِ جبیں ہو تیرا نگیں — سجدہ گاہِ خلق تیرا نقشِ پا پیدا ہوا
مومنیں پائیں نہ کیوں دریائے عصیاں سے نجات — کشتیٔ امت کا جو تھا ناخدا پیدا ہوا
حسرتیں نکلیں گی دل کی جائے گی آشفتگی — ہوں گی حل سب مشکلیں مشکل کشا پیدا ہوا
سختیاں جھیلیں ہیں جس نے اور دیکھے چشمِ زخم — یوسفِ زنداں امامِ حق نما پیدا ہوا

مومنوں کو آج اے افسر مبارکباد دو
ربعِ مسکوں میں یہ چوتھا پیشوا پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

قصیدہ در مدحِ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

ہو مبارک مومنو ابنِ علیؑ پیدا ہوا — باقرِ ذی علم ہمنام نبیؐ پیدا ہوا
مومنو کے قلب کی بن کر خوشی پیدا ہوا — ساتواں معصوم امامِ پنجمی پیدا ہوا
کیا مبارک ہے جہاں میں ہو نہ ہلچل جب — نائبِ خیر البشر حق کا ولی پیدا ہوا
علم و فضل و حلم و اخلاق و مروت کے سوا — صابر و شاکر محمدؐ کا وصی پیدا ہوا
تو ولی ابنِ ولی ہے اور امام ابنِ امام — سلسلہ میں نورِ واحد کا یہی پیدا ہوا
صاحبِ کشف و کرامت عالمِ علمِ رسولؐ — لو امام واقفِ سرِ جلی پیدا ہوا
عالمِ علمِ لدنی واقفِ اسرارِ حق — ہو مبارک مظہرِ شانِ علیؑ پیدا ہوا
جس نے دنیا میں علومِ دیں کی تبلیغ کی — آج وہ علم و عمل کا مدعی پیدا ہوا
علم سے جس کے ہو سیراب دنیائے ادب — ایسا صاحب علم اللہ غنی پیدا ہوا

پانچ بار آئے نہ کیوں صلِ علیٰ لب پہ حبیب
پانچواں اپنا امام ہاشمی پیدا ہوا

قصیدہ در مدحِ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

آج نائب سید سجادؑ کا پیدا ہوا — حضرت باقرؑ شہِ سرورِ دوسرا پیدا ہوا
خلد میں ہیں شاد بیحد احمدِ مختار آج — پانچواں مسند نشینِ مصطفےٰ پیدا ہوا
دے رہے ہیں تہنیت سب حضرتِ شبیرؑ کو — آج پوتا چاند سا شبیرؑ کا پیدا ہوا
زینبؑ و کلثومؑ خوش ہیں شاد ہیں عباسؑ بھی — آج فضلِ حق سے پوتا چاند سا پیدا ہوا
دیکھ کر پوتے کی صورت شاد ہیں بیحد حسینؑ — کہتے ہیں صلِ علیٰ کیا مہ لقا پیدا ہوا
صبر سے اس شاہِ دیں کے بن گیا امت کا کام — ناصرِ دیں فدیۂ راہِ خدا پیدا ہوا
شاد ہیں حور و ملک مسرور ہیں انس و جاں — ہادیٔ دیں شافعِ روزِ جزا پیدا ہوا
حاضرینِ جشن کا بر آئے یارب مدعا — صدقہ اس مولود کا جو مہ لقا پیدا ہوا

امتِ عاصی کی بگڑی اے حسینی بن گئی
پانچواں رہبر بہ فضلِ کبریا پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

قصیدہ

از جناب رعدؔ صاحب

آج امام المتقیں پیدا ہوا
باقرؑ صاحب یقیں پیدا ہوا

وارثِ علمِ رسولؐ و مرتضےٰؑ
ابنِ زین العابدینؑ پیدا ہوا

جو ہے ہمنام محمدؐ آج وہ
افتخارِ مرسلیں پیدا ہوا

باقرؑ شاکر لقب ہادی بھی ہے
پیشوائے مومنیں پیدا ہوا

جس کی کنیت ابو جعفر ہوئی
آج وہ مہرِ مبیں پیدا ہوا

شاد ہیں جن و بشر حور و ملک
سرورِ دنیا و دیں پیدا ہوا

حسنِ یوسف بھی ہے جس سے منفعل
وہ حسین و مہ جبیں پیدا ہوا

سید سجادؑ کہتے ہیں یہی
آج میرا جانشیں پیدا ہوا

پانچواں اپنا امام اور ساتواں
رعدؔ حامی و معیں پیدا ہوا

قصیدہ

از جنابِ حسینی بیگم صاحبہ حسینیؔ مرحومہ

ہوا آج عابدؑ کو بیٹا مبارک
ہے دل خوش شہِ کربلا کا مبارک

ہوا ماہِ عابدؑ سے روشن زمانہ
ہے غل آج صلِّ علیٰ کا مبارک

مبارک یہ فرزند بنتِ حسنؑ کو
یہ شبرؑ کو پیارا نواسا مبارک

یہ جانشیں پانچواں مصطفےٰؐ کو
علیؑ کو یہ چوتھا خلیفہ مبارک

سب اعجاز کل انبیا کے ہیں جس میں
وہ معجز نما سب کو آقا مبارک

مبارک ہو عابدؑ کو فرزند پیارا
یہ سرورؑ کو بے مثل پوتا مبارک

بنا کام امت کا اس شاہِ دیں سے
یہ بخشش کا سب کو سہارا مبارک

بچانے کو ہم عاصیوں کو جہاں میں
ہوا پانچواں یہ خلیفہ مبارک

حسینیؔ دلانے کو سب کی مرادیں
ہوا پانچواں آج آقا مبارک

Presented by www.ziaraat.com

قصیدہ در مدح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

رونقِ بزمِ جہاں پیدا ہوا ابنِ سردارِ جناں پیدا ہوا

جعفرِ صادقؑ جسے کہتے ہیں سب آج وہ صادق بیاں پیدا ہوا

حضرتِ باقرؑ کا دل ہے شاد شاد آج جو روحِ رواں پیدا ہوا

نقشِ باطل کو مٹانے کے لئے باعثِ امن و اماں پیدا ہوا

مشکل آساں ہو گی ہر مجبور کی مدعائے بیکساں پیدا ہوا

رہبری کو منزلِ مقصود کی آج میرِ کارواں پیدا ہوا

جس کا جد ہے صاحبِ شق القمر آج وہ معجز بیاں پیدا ہوا

مولدِ جعفرؑ کی تہنیت کا شور از زمیں تا آسماں پیدا ہوا

باغِ عالم کیوں نہ ہو رشکِ جناں نو بہارِ گلستاں پیدا ہوا

جعفرِ صادق کی مدحت کے لئے
تو حبیبِ خوش بیاں پیدا ہوا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی اعلی اللہ مقامہ

صادقِ آلِ عبا آج ہوا ہے پیدا دین کا راہنما آج ہوا ہے پیدا

روزِ محشر کا بھلا خوف ہو کیا شیعوں کو شافعِ روزِ جزا آج ہوا ہے پیدا

ہوے گی دینِ الٰہی کی اشاعت ہر سمت ناشرِ دینِ خدا آج ہوا ہے پیدا

مومنیں پائینگے ایمان کے دُرِ شہوار صاحبِ بزل و عطا آج ہوا ہے پیدا

کیوں نہ ہر سمت ہوں ایماں کی محفل روشن صاحبِ نور و ضیا آج ہوا ہے پیدا

ہر طرف آج ہے اک شورِ مبارکبادی بندۂ خاصِ خدا آج ہوا ہے پیدا

نورِ وحدت کی چمک آج ہے ہر ایک طرف دہر میں نورِ خدا آج ہوا ہے پیدا

شاہِ دیں سرورِ کونین امامِ عالی مظہرِ ذاتِ خدا آج ہوا ہے پیدا

رحمتِ حق کے گلِ نرگس ہے ہر سمت بہار شجرِ لطفِ خدا آج ہوا ہے پیدا

ملتِ جعفریہ کیوں نہ جہاں میں ہو نئے صاحبِ علمِ خدا آج ہوا ہے پیدا

مہرِ خالق سے ہوا آج زمانہ روشن شہ خورشید لقا آج ہوا ہے پیدا

شور ہے صلِ علیٰ صلِ علیٰ کا لطفی
وہ شہ مجد و علا آج ہوا ہے پیدا

Presented by www.ziaraat.com

سلام

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

السلام اے نورِ حق اے حق کے مظہر السلام
آپ ہیں ہمنام و ہم شانِ پیمبر السلام

اے امامِ دو جہاں اے سرورِ کون و مکاں
جانِ زہرا وارثِ شبیر و شبر السلام

اے محمد سرورِ عالی نسب والا حسب
اے امینِ کائناتِ ربِ اکبر السلام

ہے تمہاری ذات سے سرسبز کشتِ دینِ حق
گلشنِ اسلام کے تم ہو گلِ تر السلام

ہے تمہارے ہی قدم سے آج دنیا کو قیام
تم ہی ہو وجہ ثباتِ ماہ و اختر السلام

اے محمد اے دل و جانِ علی ابن الحسین
اے حسین ابن علی کے ماہِ انور السلام

السلام اے حمیدِ کونین سردارِ جناں
سرورِ مہرِ مبیں سردارِ کوثر السلام

عرض کرتی ہے لطیف اے روحِ عرفانِ خدا
ہیں تصدق مومنیں تیرے قدم پر السلام

قصیدہ

از حضرت محمد علی صاحب سرور اعلی اللہ مقامہ

ہو مبارک جعفرِ صادق یقیں پیدا ہوا
یہ چھٹا آفاق میں سلطانِ دیں پیدا ہوا

آفتابِ ملتِ بیضا امامِ ذی شرف
سرورِ دیں صاحبِ تاج و نگیں پیدا ہوا

گوہرِ مقصود سے بھر لے گی اب دامن کو خلق
قلزمِ ایثار کا دُرِّ ثمیں پیدا ہوا

رحمتِ خلاقِ عالم اور بھی کچھ بڑھ گئی
جانِ جانِ رحمۃ اللعالمیں پیدا ہوا

نیرِ برجِ شرف ماہِ درخشانِ کرم
آسمانِ بزل کا مہرِ مبیں پیدا ہوا

رہنمائے امتِ جد ہادیِ دینِ مبیں
مصدرِ احکامِ رب العالمیں پیدا ہوا

ہو مبارک آپ کو اے حضرتِ باقر یہ دن
آج حضرت کا جگر بندِ حسیں پیدا ہوا

نام سے جس کے ہوا موسوم دینِ احمدی
وہ سر آرائے ملکِ شرعِ دیں پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

جانِ جاناں اک جنابِ مصطفےٰ　　شاہِ دیں مہرِ نبوت کا حسیں پیدا ہوا
ذرہ ہائے خاک روشن ہو کے اختر بن گئے　　چاند زہراؑ کا جو بالائے زمیں پیدا ہوا
پانچویں مہرِ امامت کا جگر بندِ حسینؑ　　زیبِ کرسی زینتِ عرشِ بریں پیدا ہوا

یا خدا تو بخش دے سرور کے سارے گناہ
اس کا صدقہ آج جو سردارِ دیں پیدا ہوا

قصیدہ در مدح حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

رونقِ باغِ ارم پیدا ہوا　　نائبِ خیر الامم پیدا ہوا
ساتواں نائب رسولِ پاک کا　　بن کے اک ابرِ کرم پیدا ہوا
جعفرؑ صادق کے گھر میں ہے خوشی　　کاظمؑ گردوں حشم پیدا ہوا
جسکے در سے ہوگی دنیا فیضیاب　　آج وہ صاحب کرم پیدا ہوا
ہر طرف شورِ مبارکباد ہے　　ابنِ جعفر ذی حشم پیدا ہوا
ورثہ دارِ تاجدارِ ہل اتیٰ　　وارثِ ملکِ عجم پیدا ہوا
پاسبانِ عرش و کرسی و فلک　　مالکِ بیت الحرم پیدا ہوا

والدِ کاظمؑ سے خوش ہیں مومنیں　　دشمنوں کے دل میں غم پیدا ہوا
مسندِ احمدؐ کی زینت ہوگا یہ　　آج وہ عالی ہمم پیدا ہوا

موسیٰ کاظمؑ کی الفت کا حبیب
جوش دل میں دمبدم پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

جہاں میں موسیٰ کاظمؑ ہوئے پیدا مبارک ہو
پسر یہ چاند سا ہے صادقِ والا مبارک ہو
مبارک جانشیں جعفرؑ کو اور باقرؑ کو یہ پوتا
یہ نائب ساتواں یا احمدؐ والا مبارک ہو
علی مسرور ہیں زہراؑ ہیں بیحد شاد جنت میں
جہاں میں ہادیٔ ہفتم ہوا پیدا مبارک ہو
پسر کی دیکھ کر صورت ہے ماں خوش باپ ہے مسرور
جہاں میں جشن ہے میلاد کا ہر جا مبارک ہو

Presented by www.ziaraat.com

بچایا امتِ عاصی کی جس نے ڈوبتی کشتی
ہوا وہ خلق میں اب ناخدا پیدا مبارک ہو
حسبی امتِ عاصی کی بخشش اب نہیں مشکل
ہمارا ساتواں آقا ہوا پیدا مبارک ہو

قصیدہ

ازجناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

لو آئے زمانہ میں موسیٰ مبارک　　دیا حق نے جعفر کو بیٹا مبارک
حمیدہ کی گودی ہری ہو گئی ہے　　ہے آغوش میں ماہ پارہ مبارک
مبارک تمہیں صادقِ آلِ اطہر　　بڑا ذی شرف ہے یہ بیٹا مبارک
خوشی میں ولادت کی کرلی ضیافت　　مبارک ہو حضرت کو مولا مبارک
قدومِ مبارک کی ہے یہ تجلی　　بنا بقعہ نور ابوا مبارک
ہے مسرور باقر کا دل آج بیحد　　ہوا ہے جو یہ نسل پوتا مبارک
انہیں منطق الطیر اور علم غائب　　خدا نے ازل سے ہے بخشا مبارک
ہوئے سینکڑوں معجزے ان سے ظاہر　　یہ معجز نما ہم کو آقا مبارک

ہر اک بات دل کی ہے آنکھوں کے آگے　　تھی اس علم پر دنگ دنیا مبارک
تھی ذاتِ مقدس معارف کا مخزن　　علوم الٰہی کا دریا مبارک
کرو عرض بہنوں سے اپنی لطیف اب
یہ ہے نسل نایاب مولا مبارک

قصیدہ در مدح حضرت امام رضا علیہ السلام

ازجناب حبیب علی صاحب حبیب

نائبِ خیر البشر پیدا ہوا　　فخر الیاس و خضر پیدا ہوا
ہو مبارک کاظمِ گردوں نشیں　　راحتِ جان و جگر پیدا ہوا
جانِ زہرا روحِ ختم المرسلیں　　مومنیں کا راہبر پیدا ہوا
گیارہویں تاریخ کو ذیقعد کی　　بیکسوں کا چارہ گر پیدا ہوا
ہو مبارک یا حسین ابن علی　　لختِ دل نورِ نظر پیدا ہوا
صاحبِ صدق و صفا معجز بیاں　　معدنِ علم و ہنر پیدا ہوا
گردشِ ایام کا اب ڈر نہیں　　مالکِ شمس و قمر پیدا ہوا
صاحبِ محراب و منبر کا خلف　　مالکِ ہر خشک و تر پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

گلشن زہرا میں آئی ہے بہار | تازہ جنت کا ثمر پیدا ہوا
میں ہوں اب مست مئے حبِ علیؑ | جامِ کوثر کا اثر پیدا ہوا

آج امام ثامن و ضامن حبیب
حضرت کاظمؑ کے گھر پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہادی ہشتم رضائے مہ جبیں پیدا ہوا | نائب کاظمؑ شہ دنیا و دیں پیدا ہوا
شور ہے صلواۃ کا غل ہے مبارکباد کا | آٹھواں حضرت علیؑ کا جانشیں پیدا ہوا
کیا مبارک گیارہویں ذیقعد کی ہے مومنو | مصطفےٰ کا آٹھواں مسند نشیں پیدا ہوا
باپ اور ماں شاد ہیں چہرہ پسر کا دیکھ کر | حضرت کاظمؑ کو کیا بیٹا حسیں پیدا ہوا
آفتاب موسیٰ کاظمؑ سے روشن ہے جہاں | پڑھتے ہیں صلواۃ سب مہر مبیں پیدا ہوا
جشن ہے شاہ خراساں کی ولادت کا بپا | شاد ہیں سب مومنیں سلطانِ دیں پیدا ہوا
یہ امام ثامن و ضامن خلیفہ آٹھواں | خلق کا حاجت روا سب کا معیں پیدا ہوا
ہے جو فخر انبیاء اور مالک ارض و سما | آج وہ ذیجاہ بالائے زمیں پیدا ہوا

امت عاصی کی بخشش کچھ نہیں دشوار اب
اے حسینی خیر خواہ مومنیں پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب شفیع صاحب شفیع

ہو مبارک آج موسیٰؑ رضا پیدا ہوا | آٹھواں ہادی امام دوسرا پیدا ہوا
راحت جانِ علی مرتضیٰ روح بتولؑ | قرۃ العین جناب مصطفےٰ پیدا ہوا
ہو مبارک شیعیانِ حیدر کرار کو | فضل حق سے آج اپنا پیشوا پیدا ہوا
جس کے فیض نور سے عالم منور ہو گیا | آج وہ آفاق میں شمس الضحیٰ پیدا ہوا
ہر طرف ہے نور چھایا ظلمت شب کیا ہوئی | کیا کوئی عالم میں اب بدر الدجیٰ پیدا ہوا
اسکے باعث دین احمد نے ترقی پائی ہے | حافظ دین محمد مصطفےٰ پیدا ہوا
باعث ایجادِ کل ہے ماسوا نفس رسول | حاکم مخلوق رب دوسرا پیدا ہوا
زیب عرش و کرسی و لوح و قلم شمس و قمر | آبیارِ گلشنِ ارض و سما پیدا ہوا
احمدؐ و زہراؑ و حیدرؑ آج فرحاں شاد ہیں | نسل جدّ و جدۂ خدا شان خدا پیدا ہوا
اے محبو آتش دوزخ کا تم کو خوف کیا | فضل حق سے شافع روز جزا پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

اے شفیعؔ اب حل نہ ہوں کیوں مشکلیں تیری تمام
اب دو عالم کے لئے مشکلکشا پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب فرد صاحب فردؔ

مژدہ باد اے دل کہ سلطان امم پیدا ہوا — ضامن ثامن امام ذی حشم پیدا ہوا
جسکا مولد ہے مدینہ جس کا مولد ہے نجف — آج وہ ماہ عرب مہر عجم پیدا ہوا
جود و بخشش سے کریگا ہر گدا کو بادشاہ — ذی کرم پیدا ہوا عالی ہمم پیدا ہوا
موجد رحم و نوازش بانی لطف و عطا — قاطع بنیاد و بیداد و ستم پیدا ہوا
اب ہوا ظاہر وہ سلطان جہاں والانشاں — آج وہ اختر قدم گردوں حشم پیدا ہوا
مخزن جود و سخا و منبع فضل و نوال — معدن مہر و عنایات و کرم پیدا ہوا
ہے مراسلادہ شاہنشاہ جس کے واسطے — مہر کا دینار اور مہ کا درم پیدا ہوا
سب کے پہلے جسکے زائر جائینگے فردوس میں — وہ شفیع ذنب و عصیان امم پیدا ہوا
کعبہ ایمان و عرفاں سید دنیا و دیں — قبلہ میقات و میزاب حرم پیدا ہوا
ان کے اعدا کیلئے ظاہر ہوئی نار جہیم — ان کے شیعوں کیلئے باغ ارم پیدا ہوا

آپ کی توصیف کی خاطر امام انس و جاں — فرد شیریں لہجہ و معجز بیاں پیدا ہوا
گیارہویں تاریخ ہے ذیقعد کی کہتا ہے فرد
ضامن و ثامن امام ذی حشم پیدا ہوا

قصیدہ در تہنیت ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیبؔ

جانشین پنجتنؑ پیدا ہوا — وارث علم حسنؑ پیدا ہوا
دسویں کو ماہ رجب کی مومنو — مصطفےٰ کا جان و تن پیدا ہوا
مذہب اسلام کی تبلیغ کو — نائب شاہ زمن پیدا ہوا
کیوں نہ ہوں حور و ملک اس پر نثار — جان زہراؑ و حسنؑ پیدا ہوا
دل رضاؑ کا آج بیحد شاد ہے — ورثہ دار پنجتنؑ پیدا ہوا
لب پہ آیا جب مرے نام تقیؑ — دل میں الفت کا چمن پیدا ہوا
دیکھا دنیا میں تقیؑ سا کب کوئی — جب سے دنیا کا چمن پیدا ہوا
زینت گنجینہ ختم رسلؐ — بے بہا در عدن پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

جس میں ہے نورِ امامت کی ضیا آج وہ لعلِ یمن پیدا ہوا
نارِ دوزخ کا نہیں ہے ڈر حبیبؔ
دل میں عشقِ پنجتنؑ پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب مولوی سید فیض حسین صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہٗ فردؔ

مژدہ باد اے دل کہ شاہ اتقیا پیدا ہوا
نورِ حق جانِ نبی ابن الرضا پیدا ہوا
مقتدی جس کے ملک ہیں جن و بشر
وہ تقی و مقتدی و مقتدا پیدا ہوا
باعثِ فخرِ سلف اور موجبِ عزِ خلف
رمزدانِ ابتدا و انتہا پیدا ہوا
جس نے بچپن میں دیے لاکھوں مسائل کے جواب
وہ محیطِ علم و فضلِ انبیا پیدا ہوا
سنِ طفلی میں جسے رتبہ امامت کا ملا
وہ امامِ اولیاء و اصفیا پیدا ہوا
باکرم گردوں حشم انجم حشم قدسی خدم
ذی عطا اہلِ سخا صاحب عطا پیدا ہوا
قلبِ ختم المرسلیں جانِ امیر المومنین
قرۃ العین شہیدِ کربلا پیدا ہوا
کیا قمر کیا گلبدن کیا غنچہ لب کیا سیم تن
کیا حسیں کیا نازنیں کیا دلربا پیدا ہوا
حافظِ دینِ نبیؐ وارثِ علمِ علیؑ
حامیِ حق ہادیِ راہِ خدا پیدا ہوا

وہ گلِ گلزارِ رفعت گوہرِ بحرِ شرف
آفتابِ آسمانِ اعتلا پیدا ہوا
آج ہے دسویں رجب کی فردؔ کہتا ہے یہی
ہو مبارک راحتِ جانِ رضاؑ پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیفؔ

یا امام رضاؑ مبارک ہو
آپ کو دلربا مبارک ہو
عرض ہے مادرِ گرامی سے
دلربا مہ لقا مبارک ہو
یہ نواسہ شیعیانِ حیدرؑ کو
ہادی و رہنما مبارک ہو
آ گئے ہیں جواد دنیا میں
وارثِ ہل اتیٰ مبارک ہو
ملتے ہیں مومنین گلے باہم
غل ہے صلوٰۃ کا مبارک ہو
ہیں تقی و جواد ان کے لقب
ہیں یہ بحرِ سخا مبارک ہو
ہیں یہ نورِ نظر محمدؐ کے
دلبرِ مرتضیٰ مبارک ہو
ابنِ مشکلکشا ہوئے ظاہر
آج صلِ علیٰ مبارک ہو
اپنی بہنوں سے ہے یہ عرض لطیفؔ
جشنِ میلاد کا مبارک ہو

Presented by www.ziaraat.com

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

جانشینِ رضاؑ ہوا پیدا ۔ شاہِ ارض و سما ہوا پیدا
خوش ہیں ماں باپ آج دنیا میں ۔ چاند سا دلربا ہوا پیدا
آٹھواں جانشین حیدرؑ کا ۔ آج آفاق میں ہوا پیدا
ہو گیا نور سے جہاں روشن ۔ جب یہ نورِ خدا ہوا پیدا
جو ہدایت کرے گا امت کی ۔ وہ امام ہدیٰ ہوا پیدا
متقی شکر کے کریں سجدے ۔ سرورِ اتقیا ہوا پیدا
یہ خلیفہ نواں محمدؐ کا ۔ آج شکرِ خدا ہوا پیدا
نواں مسند نشین احمدؐ کا ۔ آج صلِّ علیٰ ہوا پیدا

اے حسینی ہماری بخشش کا
یہ وسیلہ بڑا ہوا پیدا

قصیدہ

از جناب شفیع صاحب شفیع

ہو مبارک آج عالم میں نقی پیدا ہوئے ۔ نورِ حق نفسِ نبیؐ ابن تقیؑ پیدا ہوئے
روز جمعہ پانچویں ماہ رجب کی مومنو ۔ جانشین مصطفےٰ دسواں وصی پیدا ہوئے
نام نامی ہے علی اور لقب جس کا نقیؑ ۔ فضلِ حق سے آج ہمنام علیؑ پیدا ہوئے
راحتِ روحِ تقیؑ آرام جانِ مصطفےٰ ۔ نورِ چشم مرتضیٰؑ نفسِ نبیؐ پیدا ہوئے
سجدۂ حق میں رہے صبح و مسا شاہِ انام ۔ ہو گئے مشہور عالم متقی پیدا ہوئے
فضل و برکت سے ترے اے مقتدائے دو جہاں ۔ دینِ حق ظاہر ہوا اور مقتدی پیدا ہوئے

مٹ گیا دل سے غمِ دنیا و دیں بالکل شفیع
حامیٔ شاہ و گدا جب کہ نقیؑ پیدا ہوئے

قصیدہ در تہنیت حضرت امام علی النقی علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

نائبِ حضرت علیؑ پیدا ہوا ۔ ہادیٔ برحق نقیؑ پیدا ہوا

Presented by www.ziaraat.com

جلوۂ نورِ نبیؐ پیدا ہوا　　آج ہمنام علیؑ پیدا ہوا
شاد ہو دل کیوں نہ ہر مومن کا آج　　رحمتِ حق متقی پیدا ہوا
جس کا نور کبریا سے　　وہ دل وجانِ نبیؐ پیدا ہوا
جس کا تقویٰ شہرۂ آفاق ہے　　وہ امام متقی پیدا ہوا
ہے مبارک دوسری ماہِ رجب　　آج ہی ابنِ تقی پیدا ہوا
شیرِ حق کا شیر ہے بے لاکلام　　ثانیِ حضرت علی پیدا ہوا
ذاتِ پرحق آپ کی معصوم ہے　　آپ میں علمِ نبیؐ پیدا ہوا
ہو گا روشن اور بھی نام نقیؑ　　آفتابِ زندگی پیدا ہوا

خلقتِ آدم سے تا ایں دم حبیب
ہر نبیؑ کا اک وصی پیدا ہوا

مبارک باد

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہوئے پیدا النقی مبارک ہو　　خلق میں ہے خوشی مبارک ہو
آج پیدا ہوا امامِ دہم　　شاد ہیں امتی مبارک ہو

مشکلیں مومنوں کی حل کرنے　　آگئے ہیں نقیؑ مبارک ہو
ہو مبارک رضاؑ کو یہ پوتا　　یہ وصی یا نقی مبارک ہو
یہ وسیلہ بڑا ہے امت کا　　کہہ رہے ہیں نبیؐ مبارک ہو
ہو مبارک پسر یہ مادر کو　　تو اں نائبِ علیؑ مبارک ہو
دوسری ہے رجب کی جشنِ خوشی　　کر رہے ہیں سبھی مبارک ہو
ہے قسم سے نقیؑ کے جگ روشن　　خوش ہیں بے حد نقیؑ مبارک ہو
بخشوانے کو امت جد کے　　ہوئے پیدا نقیؑ مبارک ہو

اے حسینی جہاز امت کا
تا خدا ہے یہی مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

بیٹا ہوا النقیؑ کو کیا چاند سا مبارک　　ہر سو جہاں میں غل ہے صلوٰۃ کا مبارک
یہ آپ کو مبارک پوتا امام ضامنؑ　　مسند نشین یہ ہوں یا مصطفےٰ مبارک
پائے گی فیض جس سے خلق دو جہاں میں　　پیدا ہوا ہے دسواں وہ رہنما مبارک

ہو آپ کو مبارک پوتا نواں یہ زہرا — ہو جانشیں نواں یہ شبیر خدا مبارک

اعجاز انبیا کے سب ہیں جو شاہ دیں میں — پیدا ہوا وہ آقا معجز نما مبارک

بگڑی بنانے والا پیدا ہوا جہاں میں — دسواں یہ سب کا آقا شکر خدا مبارک

میلاد کا نقیؔ کی ہے آج دن حسینی

سب جشن کر رہے ہیں میلاد کا مبارک

قصائد در تہنیت ولادت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

از جناب شفیع صاحب شفیع

ہو مبارک احمد مرسل کی جاں پیدا ہوا — گیارہواں ہادی امام دو جہاں پیدا ہوا

عسکری ہادی زکی مشہور ہیں القاب کئی — نام نامی ہے حسن شاہ زماں پیدا ہوا

ہے ربیع آخری مولود کی شب گیارہویں — آج دنیا میں امام انس و جاں پیدا ہوا

محرم سر خدا آگاہ رمز کبریا — عالم سر و علن راز نہاں پیدا ہوا

فضل و رحم حق تعالیٰ ہو گیا بندوں پہ آج — رحمت خلاق عالم کی زباں پیدا ہوا

حور و غلماں و ملک آپس میں کہتے ہیں یہی — ہو مبارک آج محبوب جہاں پیدا ہوا

کیا تری تصویر صانع نے بنائی ہے عجیب — دیکھتے ہی تجھ کو خالق کا گماں پیدا ہوا

کیوں نہ ہوں سیراب عالم کے تمامی تشنہ کام — جس کی دریائے سخاوت ہے عیاں پیدا ہوا

خوف اب باد حوادث کا نہ کرنا مومنیں — حاکم دنیا و دیں صاحب قراں پیدا ہوا

گل ہیں مہکے غنچے چٹکے نخل ہیں سب بار ور — زینت باغ و بہار بوستاں پیدا ہوا

اے شفیع اب ہو گئیں کافور ساری ظلمتیں

آ گئے راحت کے دن باب اماں پیدا ہوا

مبارک باد

از جناب لطیف النساء بیگم لطیف

ہوئی مبذول ہم پر رحمت داور مبارک ہو

ہوئے پیدا ہمارے گیارہویں رہبر مبارک ہو

پرستاران اہلبیت خوش ہو ہو کے کہتے ہیں

عطا حق نے کیا ہے گیارہواں رہبر مبارک ہو

ہوئی ہے تیرھویں ظاہر کڑی سلک طہارت کی

یہی تو گیارہویں ہیں دین کے رہبر مبارک ہو

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

مبارک ہو سمانہ بانوئے ذیجاہ کو بیٹا
علیؑ ذی شرف کو یہ مہ انور مبارک ہو

مبارک آپ کو ہوا محمدؐ ذی حشم پوتا
ہے مثل جد علوم حق کا یہ باقر مبارک ہو

ہزاروں معجزے ظاہر ہوئے ہیں قید خانے میں
تصرف حق نے بخشا ان کو ہر شئے پر مبارک ہو

طلوع شمس سے لیکر زوال مہر تاباں تک
رہا کرتا تھا سجدے میں سر اطہر مبارک ہو

صدا بخشا عبور ان کو خدا نے علم غائب پر
وہی ہوتا تھا آجاتا تھا جو لب پر مبارک ہو

دعا مانگو لطیف اب اپنی بہنوں کیلئے حق سے
رہے فضل خدا مانگ اور گودی پر مبارک ہو

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

جانشین نقیؑ ہوا پیدا — نور چشم نقیؑ ہوا پیدا
خوش ہیں زہرا و مرتضیٰ بیحد — آج دسواں وصی ہوا پیدا
رہنمائی ہماری کرنے کو — آج حق کا ولی ہوا پیدا
جس سے ہوئیں گے معجزے ظاہر — وہ امام جلی ہوا پیدا
خوش ہیں جنت میں احمدؐ ذیشاں — گیارہواں یہ وصی ہوا پیدا
ہے درود اور تہنیت کا غل — حسن عسکریؑ ہوا پیدا

اے حسینی ہماری بخشش کو
آج ابن نقیؑ ہوا پیدا

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہوئے عسکریؑ آج پیدا مبارک — بجا غل ہے صل علیٰ کا مبارک

Presented by www.ziaraat.com

نبیؐ کا ہوا گیارہواں آج نائب — ہے دل شاد خیر الوریٰ کا مبارک
مبارک ہو دسواں یہ نائب علیؑ کو — نقیؑ کو یہ بے مثل بیٹا مبارک
سب اعجاز کل انبیاء کے ہیں جس میں — وہ معجز نما سب کو آقا مبارک
مبارک ہو یہ گیارہواں سب کو رہبر — محمد تقیؑ کو یہ پوتا مبارک
حسینی خوشی کا ہے دن شاد ہیں سب
ہے میلاد کا جشن ہر جا مبارک

قصائد در تہنیت ولادت حضرت صاحب الامر علیہ السلام

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

خوشی کا روز ہے خوش ہے خدا مبارک ہو
امام عصر تولد ہوا مبارک ہو
رہا امام یہ پوشیدہ بطن مادر میں
لگا کسی کو نہ مطلق پتہ مبارک ہو
جب آئی خلق میں پندرہویں ماہ شعباں کی
حمل امام کا ظاہر ہوا مبارک ہو

وہ کرب نرجس خاتون کا وہ وقت سحر
وہ عسکریؑ کا دعا مانگنا مبارک ہو
کبھو کبھی امام کی پڑھنے لگیں جو سورۂ قدر
شکم میں طفل بھی پڑھنے لگا مبارک ہو
مبارک آپ کو پوتا حکیمہ خاتون
پدر کو ماں کو پسر چاند سا مبارک ہو
نبیؐ کا بارہواں نائب ہوا تولد آج
ہے غل درود کا ہر جا مچا مبارک ہو
نواں یہ پوتا مبارک ہو فاطمہؑ زہرا
وصی یہ گیارہواں یا مرتضےٰؑ مبارک ہو
کرے گا کفر کے جھگڑے کو طے یہی صفدر
یہ وارث شہ خیبر کشا مبارک ہو
کرے گا مردوں کو زندہ جو مثل عیسیٰؑ کے
وہ خلق فخر مسیحا ہوا مبارک ہو

Presented by www.ziaraat.com

جہاں اسی ہے قائم یہی ہے شاہِ زماں
یہی ہے قائمِ آلِ عبا مبارک ہو

قصیدہ در تہنیتِ ولادت حضرت عباس علیہ السلام

ازجناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

عباس علیؑ سقائے حرم دنیا میں آنے والے ہیں
یہ ثانیٔ حیدر اپنی وفا عالم میں دکھانے والے ہیں

فرزند جری ہے حیدر کا پیارا ہے یہ بھائی شبّر کا
یہ فوجِ حسینی کا پرچم شبیرؑ سے پانے والے ہیں

یہ قوّتِ بازو سرور کا ہے فاطمہ زہراؑ کا پیارا
بچوں پہ جنابِ زہراؑ کے قرباں یہ ہونے والے ہیں

بہنوں کا ہے یہ عاشق بھائی شبیرؑ کا ہے یہ شیدائی
ہر طرح حمایت سرور کی عباسؑ ہی کرنے والے ہیں

جو اِن کو پکارے آفت میں فوراً وہ مدد کو آتے ہیں
ہم کرب و بلا جاتے ہیں وہ ہم کو بلانے والے ہیں

جو کرب و بلا کو جاتے ہیں حضرتؑ ہی انہیں لیجاتے ہیں
عباسؑ حمایت زائر کی ہر طرح سے کرنے والے ہیں

جو جو ہیں تمنائیں دل کی بر آئیں حسینی کی جلدی
اب آپ ہی خالق سے سب کے مقصد کو دلانے والے ہیں

قصیدہ

ازجنابِ سید تراب علی صاحب رضوی لطفی اعلی اللہ مقامہٗ

آج دنیا میں ہے خوشی کا محل — ہر طرف ہے مسرتوں کا عمل
آج پیدا ہوا زمانے میں — قائمؑ آلِ احمدِ مرسل
جس کے فیضِ قدم سے قائم ہے — اس زمیں اور آسماں کا عمل
جو ائمہ میں آخری ہے امام — اور سارے جہان سے افضل
حکم کا جس کے منتظر محشر — آج ہو جائے جس کا نام ہے کل
جس کے فیضِ نفس کی وجہ سے — عطر افشاں نسیمِ صبحِ امل
جس کے طولِ حیاتِ اقدس سے — ملی شامِ ابد سے صبحِ ازل
سجدہ در کو جس کے شام و سحر — مہ و خورشید آئیں سر کے بل

Presented by www.ziaraat.com

جس کے حکمِ قضا شیم سے ہوئی — زندگی کی نگاہبان اجل
خاتمِ انبیاؐ کا ہے ہمنام — خاتمِ آلِ احمدِ مرسل
جس کے قبضہ میں ذوالفقارِ علیؑ — قاطعِ اہلِ کین و اہلِ دغل
بڑھ چلے ہیں حسینؑ کے دشمن — نیام سے ذوالفقار جلد نکل
میرے مولیٰ ظہور فرماؤ — ہے غلاموں کا دل بہت بیکل
آپ کا مدح خواں جو لطیفی ہے — اس کو دیجے یہ رتبہ افضل
ہر جگہ ہو یہ غاشیہ بردار — دشمنوں کو چکھائے تیغ کا پھل
مومنیں بے حساب بھیجیں درود — بہتر اس سے نہیں ہے کوئی عمل

لاکھوں سلام

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

مقصدِ ربِّ اکبر پہ لاکھوں سلام — حق کی روحِ مدبّر پہ لاکھوں سلام
نورِ چشمِ پیمبرؐ پہ لاکھوں سلام — راحتِ جانِ حیدرؑ پہ لاکھوں سلام
جاں نثارانِ امت کے با صد ادب — یادگارِ پیمبرؐ پہ لاکھوں سلام
کرتے ہیں ہر گھڑی شیعیانِ علیؑ — بارہویں حق کے مظہر پہ لاکھوں سلام

قائمِ آلِ طٰہٰ پہ لاکھوں درود — آخری دیں کے رہبر پہ لاکھوں سلام
ان کی صورت وہی اور سیرت وہی — ہم شبیہِ پیمبرؐ پہ لاکھوں سلام
نام ہی وہی کنیت ہے وہی — ابنِ محبوبِ داور پہ لاکھوں سلام
ان کے صدقہ میں کون و مکاں بن گیا — اصلِ تخلیق ظاہر پہ لاکھوں سلام
جس سے باقی رہی شرعِ دینِ مبیں — کشتیِ دیں کے لنگر پہ لاکھوں سلام
دونوں عالم کے مالک ہیں صلِ علیٰ — مہدیِ دینِ طاہر پہ لاکھوں سلام

یہ تمنا لطیفِ ثنا گر کی ہے
بھیجے امت پیمبرؐ پہ لاکھوں سلام

قصیدہ

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

جو آنا ہے تو آ بھی جا آنے والے — یہ غیبت کا پردہ اٹھا آنے والے
زمانے کو بھر دے ہنسی اور خوشی سے — بس اب اک ذرا مسکرا آنے والے
تمنا میں تیری مرے جا رہے ہیں — ذرا اپنا جلوہ دکھا آنے والے
محبوں کی کشتی پڑی ہے بھنور میں — بچا آنے والے بچا آنے والے

Presented by www.ziaraat.com

کنیزوں کی کل مشکلیں کر دے آساں — نزا جد ہے مشکلکشا آنے والے
ولایت امامت طہارت کا تجھ پر — بس اب خاتمہ ہو گیا آنے والے
تری قوم مردہ ہے اب بے حسی ہے — لگا ایک ٹھوکر جِلا آنے والے
لطیفؔ ہو ترے نقشِ پا کے تصدق
مُرادِ دلی اب دلا آنے والے

قصیدہ

از جناب سید تراب علی رضوی لطفیؔ اعلی اللہ مقامہٗ

آفتاب و سایہ ہیں دست و بغل دلبرانہ وار
سایۂ حق آفتابِ دیں ہوا ہے آشکار
قدرتِ حق آج اس جلوہ سے ظاہر ہو گئی
کب سے تھی اپنے جمالِ دید کو خود بیقرار
وصل کی خاطر کیا خود فصل کا قصہ تمام
چاک کر کے شوق کے ہاتھوں سے جیبِ انتظار

ہے ولادت نیمۂ شعباں کو اس مولود کی
جس کی پیشانی سے ہے اجلالِ قدرت آشکار
مہدیٔ ہادی سریر آرائے بزمِ کن فکاں
مخزنِ اسرارِ قدرت رازدارِ ہشت و چار
آسمانِ عدل کا اک ماہِ تابانِ کمال
روزگارِ فضل کا اک آفتابِ نور بار
شکل و صورت ہیں سراپا مثلِ تصویرِ حسن
سر بسر خُلقِ حسن سیرت سے جن کے آشکار
آپ کے اجداد میں گنجینۂ مجد و علا
بحرِ علم و فضلِ بے پایاں کے دُرِّ شاہوار
مشرق و مغرب میں ہر جا ہوئیگا ان کا عمل
آج تک دیکھا نہیں ایسا کوئی ذی اختیار
میرا مولا ایک کر دے گا یہ ساری ملتیں
مذہبِ اسلام کا پرچم رہے گا پائیدار

Presented by www.ziaraat.com

جس کے سایہ میں پھلے پھولے گا دنیا کا نظام
اور مساواتِ عمل کا ہوگا دورِ پائیدار
پردۂ غیبت سے مولا جلد باہر آیئے
تا کجا آخر رہیں مومن رہینِ انتظار
ہے دُعا لطفی کی لطفِ خاص سے مولا مرے
چاکروں میں آپ کے میرا بھی ہو جائے شمار

قصیدہ

از جناب سید تراب علی رضوی لطفیؔ اعلی اللہ مقامہٗ

تجھ پہ اے عباسؑ حق پرور سلام بیکراں
چومتا ہے تیرے دروازے کی چوکھٹ آسماں
ہم سے یہ خدمت بحدِ شوق بھی ممکن نہیں
تیری مدحت کو کہاں سے لائیں حیدرؑ کی زباں
فاطمہ زہراؑ نے فرمایا تجھے اپنا پسر
دیکھ لی تھیں تجھ میں بھی حسنینؑ کی سی خوبیاں

جراءت و ہمت میں تو ہے آپ ہی اپنی نظیر
ایسی جرأت ایسی ہمت پھر نظر آئی کہاں
عزم و استقلال کا پرچم اڑایا نہر پر
یہ وہ جرأت ہے نظیر اس کی نہیں ملتی یہاں
تیری قسمت پر ازل سے ہے وفاداری کی مہر
کلکِ قدرت نے یہ منصب لکھ دیا تھا بے گماں
تیری ہستی مسند آرائے شجاعت لاکلام
ایسی ہمت ایسی جراءت کس نے پائی اور کہاں
مد و جزر اٹھا ہے کتنا علقمہ کی نہر میں
بھر کے پانی مشک میں انگڑائی لی تو نے جہاں
تو گلستانِ بنی ہاشم کا ایسا پھول ہے
تھی جوانی جس کی گویا اک بہارِ جاوداں
تیری جرأت روزِ عاشورہ کنارِ نہر ہے
جراءتِ شاہِ ولایت کی ابھی تک ترجماں

Presented by www.ziaraat.com

چاندنی چٹکی در و دیوار روشن ہو گئے
روئے عباسؑ علیؑ کی روشنی پھیلی جہاں
دشمنِ رو بہ صفت ہوتے مقابل کیا ترے
شبر کا فرزند ہے اور خود بھی ہے شیرِ ژیاں
قہر کی نظروں سے دشمن لرزہ بر اندام ہے
شیر سے انسان نے آنکھیں ملائی ہیں کہاں
گر زیارت ہو ترے روضہ کی لطفی کو نصیب
ہو گا اس کے مرتبہ ہم پلہ ہفت آسماں

مبارک

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

ہوا فضل یزداں یہ حق کا مبارک — ہوئے آج عباسؑ پیدا مبارک
ہوا چاند طالع جو بیت الشرف میں — ہے یثرب میں سارا اجالا مبارک
ہوا خلق شبیرؑ کا آج عاشق — یہ اولادِ حیدرؑ کو شیدا مبارک
ہوا ہے جو جرار فرزند پیدا — بہت خوش ہے دل مرتضیٰؑ کا مبارک

مبارک ہو بی بی سکینہؑ کو عمو — یہ کلثومؑ و زینبؑ کو بھیا مبارک
یہ گھر بھر کا بیچارگی میں سہارا — یہ اہلِ حرم کو ہو سقہ مبارک
فدائی جو شبیرؑ کا آگیا ہے — بہت شاد ہے روحِ زہراؑ مبارک
یہ ماہِ بنی ہاشم ذی شرف ہیں — یہ ثانی ہے شیرِ خدا کا مبارک
لطیف آج پشت و پناہِ محبّاں
مدد کو محبّوں کی آیا مبارک

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہوئے عباسؑ با وفا پیدا — ثانیٔ مرتضیٰؑ ہوا پیدا
روح خوش ہے جنابِ زہراؑ کی — ہوا عاشق حسینؑ کا پیدا
خوش ہیں ام البنینؑ کہ دنیا میں — چاند سا دلربا ہوا پیدا
یہ حسینی سپاہ کا افسر — آج شکرِ خدا ہوا پیدا
خلق میں لاڈلی سکینہؑ کا — آج عاشق چچا ہوا پیدا
یہ بھتیجا رسولؐ کا پیارا — آج نسلِ علیؑ ہوا پیدا

Presented by www.ziaraat.com

ن کرتے ہیں شادیں مومن ہوا بازوے مصطفےٰ پیدا

اے حسینی مدد کو ہم سب کی

اینِ مشکل کشا ہوا پیدا

قصیدہ

از حضرت میر محمد حسین صاحب قبلہ فاضل اعلی اللہ مقامہٗ

خدا کا ولی میرا مولا علیؑ ہے

نبیؐ کا وصی میرا مولا علیؑ ہے

ارماں بر آئیں جب تو نہ کیوں دل کو ہو سرور

آنکھوں کا ہو قصور تو کیا حسن کا قصور

جلوے دکھا رہی ہے تجلی کوہِ نور

موسیٰؑ ہیں غش میں کہتا ہے جلا کے کوہ طور

ارے یہ وہی میرا مولا علیؑ ہے

ہے نقص جو ہوا اس سے فزوں اس سے کون ہے

کہتی ہے خود تلاش کہ مرغوب کون ہے

طالب خدا ہے جس کا وہ مطلوب کون ہے

محبوب کردگار کا محبوب کون ہے

علیؑ ہے علیؑ میرا مولا علیؑ ہے

اک آن میں فقیر کو سلطاں بنا دیا

اک آن میں وحوش کو انساں بنا دیا

ذرّے کو آفتابِ درخشاں بنا دیا

سائل کو وہ دیا کہ سلیماں بنا دیا

وہ دل کا غنی میرا مولا علیؑ ہے

کیا جانفزا ہے حال تو معراج کا سنو

سننے کی تاب اگر ہے تو آؤ ذرا سنو

حیراں نبیؐ ہیں عرش کا یہ ماجرا سنو

پردہ سے آ رہی ہے یہ کس کی صدا سنو

وہی ہے وہی میرا مولا علیؑ ہے

Presented by www.ziaraat.com

ہاتھ اس کے ہیں پناہِ نبوت کے واسطے
ہیں اس کے پاؤں دوشِ رسالت کے واسطے
اس کی زباں نبیؐ کی کفالت کے واسطے
لہجہ ہے اس کا حق کی طلاقت کے واسطے
وہ کنزِ خفی میرا مولا علیؑ ہے

منکر نکیر کا نہیں ڈر مجھ کو زینہار
بالیں پہ میری قبر میں شبیر کردگار
اب ہے فقط سوالِ امامت کا انتظار
فاضل لیٹ کے قدموں سے چلاّ تو بار بار
یہی ہے یہی میرا مولا علیؑ ہے

قصیدہ ولہ

خدا کا پیارا نبیؐ کا دلبر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
جہاں کا ہادی جناں کا رہبر علیؑ علی ہے علیؑ علیؑ ہے

اسُی کا سرمایہ ہے نبوت وہی ہے مفتاحِ علم و حکمت
مدینہ ختمی مآب ہیں در علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
کسی کا باعث کسی کا مبدا کسی کا ماوا کسی کا ملجا
کسی کا مرجع کسی کا مصدر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علی ہے
ہے خارج از فہم ذات اس کی وہ کنزِ مخفی کا کنزِ مخفی
کلیدِ گنجینۂ مقدر علیؑ علی ہے علیؑ علیؑ ہے
وہ راز بھی رازدار بھی ہے وہ جاں بھی جاں نثار بھی ہے
مدارِ امرِ حبیبِ داور علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
وصی بھی داماد بھی ولی بھی وہ ظاہر و باطنِ نبیؐ بھی
رسولؐ کا تن رسولؐ کا سر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
ہے اس کی صورت نبیؐ کی سیرت وہ سر سے پا تک ہے وجہِ قدرت
کسی کا ثانی کسی کا مظہر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
بشر کا والی ملک کا آقا زمیں کا مالک فلک کا مولا
کفیلِ برزخ امیرِ محشر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

Presented by www.ziaraat.com

نشانِ حق ہے تو شانِ حق ہے زبانِ حق ہے
قدیر خو قدرتِ مجسّم علی علی ہے علی علی ہے

ہے دیں کا حارث رہ معارف نبیؐ کا وارث خدا کا عارف
معلّمِ کُل علیم و اعلم علی علی ہے علی علی ہے

امورِ توحید پر نظر ہے رسولؐ باری کا یہ جگر ہے
خدا کا عارف نبیؐ کا محرم علی علی ہے علی علی ہے

امام خوش خو نبیؐ کا بازو خدا کا پہلو خطیب یاہُو
محاط خالق محیط عالم علی علی ہے علی علی ہے

ہمارا آقا ہمارا سلطاں ہمارا مولا ہمارا ایماں
سکون و تسکینِ قلبِ پرغم علی علی ہے علی علی ہے

شہ مجاہد طبیبِ ایماں نبیؐ کا شاہد حبیب یزداں
خدا کے رازِ خفی کا محرم علی علی ہے علی علی ہے

یہ کون آیا ہے آنے والا خدا کے گھر کا ہے یہ اجالا
بنائے کعبہ ہے وجہ محکم علی علی ہے علی علی ہے

بغور جس نے علیؑ کو دیکھا محمدؐ ہاشمی کو دیکھا
نبیؐ کا پردہ نبیؐ کا محضر علی علی ہے علی علی ہے

یہ ذات ہے شانِ ربِّ عزت یہ نفس ہے خاتم نبوت
حقیقتِ وضعِ ربِّ داور علی علی ہے علی علی ہے

ہے برق تاباں غش ابن عمراں ہے طور سوزاں شجر ہے گویا
یہ ربِ کعبہ یہ ربِّ داور علی علی ہے علی علی ہے

لحد میں منکر نکیر آکر کریں گے کیا فاقتل اس کا کیا ڈر
یہاں تو شام و سحر زباں پر علی علی ہے علی علی ہے

قصیدہ ولہ

نبیؐ وصفِ شیرِ خدا کیا کرے گا — کوئی آپ اپنی ثنا کیا کرے گا
تجھے چھوڑ کر کس کو مولا پکاروں — کرے گا جو تو دوسرا کیا کرے گا
پیمبرؐ کی مشکل میں کام آنے والے — کوئی بن کے دشمن مرا کیا کرے گا
علیؑ کے عدو سے کنارہ ہی بہتر — جو بد ہے کسی کا بھلا کیا کرے گا
خدائی کا مالک ولایت کا مولا — کرم کوئی تیرے سوا کیا کرے گا

Presented by www.ziaraat.com

ترے در پہ آسن جمائے پڑا ہوں — کوئی مجھ سے بڑھ کر مزا کیا کرے گا
یہ حصّہ فقط ہے خدا و نبیؐ کا — کوئی شبّرِ حق کی تمنا کیا کرے گا
الٰہی کہیں جلد برپا ہو محشر — غلامِ علیؑ دیکھنا کیا کرے گا
بنِ عاص کی جنگ استغفر اللہ — علیؑ کا کوئی سامنا کیا کرے گا
جو لیتا ہو لے دستِ معصوم سے لے — خطا کرنے والا عطا کیا کرے گا
نہیں ہاتھ میں تیرے دامن علیؑ کا — مقدر کا ناداں گلہ کیا کرے گا
علیؑ سے تمرّد خدا سے توقع — ذرا ہم بھی دیکھیں خدا کیا کرے گا
نبوت ہے بیتاب صورت دکھا دے — اکیلا فقط مصطفٰےؐ کیا کرے گا

جو خود مالکِ مرضیٔ رب ہو قاصل
بندھا کر گلا پھر گلہ کیا کرے گا

قصیدہ در مدحِ حضرت علی علیہ السلام

از حضرت سرور اعلیٰ اللہ مقامہٗ

عظیم و اعظم امامِ عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
وقارِ آدم شکوہِ خاتم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

امیرِ امت نبیؐ کا دلبر نشانِ رحمت عزیزِ داور
غریب پرور کریم و اکرم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
وزیرِ احمد امیرِ برحق شہید سرمد امامِ مطلق
سمیعِ داور مدیرِ اعظم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
ضیائے بطحیٰ حبیبِ یحییٰ مسیحِ عیسیٰ کلیمِ موسیٰ
عزیزِ یوسفؑ ظہیرِ آدم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
جمیل صورت جلیل قدرت رسولؐ شوکت الٰہ سیرت
خدا کا بندہ خدائے عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
نبیؐ مجبور کا دلاور امیرِ سرور کا سہارا
بلاکشوں کا رفیق و ہمدم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

قصیدہ مولائے کائنات

سامنے نقشِ پا ہے علیؑ کا
اب مزا آئیگا بندگی کا
اور کیا چاہیے مرنے والے
تھام لے بڑھ کے دامن علیؑ کا

Presented by www.ziaraat.com

اے نصیری ہیں قربان تیرے
حق ادا کر دیا دوستی کا

کون مومن ہے اور کون کافر
دیکھ لو نام لے کر علیؑ کا

جان دیدیجئے عشقِ علیؑ میں
حق ادا کیجئے زندگی کا

مدح کرنے چلا ہے علیؑ کی
حوصلہ دیکھئے آدمی کا

اے سعید اب مجھے فکر کیا ہے
ہے علیؑ میرا میں ہوں علیؑ کا

قصیدہ مولائے کائنات

آ گیا لب پہ دم یا علیؑ
اک نگاہِ کرم یا علیؑ

چھوڑ کر تیرے در کو بھلا
پھر کہاں جائیں ہم یا علیؑ

مدح کرنے چلا ہوں تیری
رکھ لے میرا بھرم یا علیؑ

انبیا کے بنے سجدہ گاہ
تیرے نقشِ قدم یا علیؑ

جانشینِ پیمبرؐ ہے تو
تیرے حق کی قسم یا علیؑ

میرے لب پر ہو بس تیرا نام
اور نکل جائے دم یا علیؑ

مخدومہ کونینؑ

وہ جس کو کہتے ہیں قرآن فاطمہؑ زہراؑ
ہے تیری مدح کا دیوان فاطمہؑ زہراؑ

تیری زباں سے نکلتے ہی تیرے بچوں کا
لباس لایا ہے رضوان فاطمہؑ زہراؑ

Presented by www.ziaraat.com

قرارِ قلبِ محمدؐ سکونِ قلبِ علیؑ
حسنؑ حسینؑ کا ارمان فاطمہؑ زہراؑ

جو لوگ لے کے تبرے در پہ آگ آئے تھے
وہ لوگ بھی ہیں مسلمان فاطمہؑ زہراؑ

رسولِؐ حق کے نگہبان ہیں علیؑ لیکن
تو ہے علیؑ کی نگہبان فاطمہؑ زہراؑ

تیری کنیز نے دعوت جو کی پیمبرؐ کی
خدا نے کر دیا سامان فاطمہؑ زہراؑ

ہو لب پہ نام تیرا اور دم نکل جائے
سعید کا ہے یہ ارمان فاطمہؑ زہراؑ